سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2018

جمعرات، 16۔اگست 2018

(یوم الخمیس، 4۔ذوالحج 1439ھ)

سترہویں اسمبلی: پہلا اجلاس

جلد 1 : شمارہ 2

31

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 16۔اگست 2018

تلاوت قرآن پاک ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

حلف برداری

1۔ منتخب ممبران جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا، اگر کوئی ہوں، کی حلف برداری۔

2۔ سپیکر، ڈپٹی سپیکر کا انتخاب اور ان کی حلف برداری

33

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا پہلا اجلاس

جمعرات،16۔اگست2018

(یوم الخمیس،4۔ذوالحج1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز،لاہور میں صبح 11بج کر6منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي
الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي
ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا
يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿56﴾

سورۃ النّور آیات 55تا56

جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنادے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں(55) اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر اللہ کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے(56)

وما علینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

رحمت دو جہاں حامی بے کساں
شافع اُمتاں وہ کہاں میں کہاں
رہبر رہبراں سرور سروراں
تاجدار شہاں وہ کہاں میں کہاں
ان کی خوشبو سے مہکیں چمن در چمن
تذکرے آپؐ کے انجمن انجمن
چاند کی چاندنی تاروں کی روشنی
اُن کے رخ سے عیاں وہ کہاں میں کہاں
مہ لکا دلکشا دلربا مصطفیٰ مجتبیٰ رہنما
جملہ محبوبیاں اَن گنت خوبیاں
ہو سکیں نہ بیاں وہ کہاں میں کہاں
عاشقوں کے لئے طور سینا بنا
ان کے قدموں سے یثرب مدینہ بنا
وہ بلائیں مجھے یاد آئیں مجھے
اڑ کے پہنچوں وہاں وہ کہاں میں کہاں

سرکاری کارروائی

حلف

نو منتخب ممبر اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ معزز ممبران! آج کی نشست کا پہلا آئٹم ان ممبران کا حلف ہے جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا لہٰذا اگر کوئی ایسے منتخب ممبران ایوان میں موجود ہیں تو وہ حلف اٹھانے کے لئے اپنی نشستوں پر کھڑے ہو جائیں۔ وہ حلف کے بعد حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت فرمائیں گے۔

(اس مرحلہ جناب سپیکر نے ملک محمد وحید سے حلف لیا اور
معزز ممبر نے حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

تعزیت

معزز ممبر سردار طارق خان دریشک اور ملک غلام عباس کی وفات پر دعائے مغفرت

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ کو مبارک ہو۔ مجھے اطلاع ملی ہے کہ ہمارے دو معزز ممبران سردار طارق خان دریشک، پی پی۔296 راجن پور اور ملک غلام عباس پی پی۔222 ملتان سے منتخب ہونے کے بعد رضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں۔ ان کے ایصال ثواب اور درجات کی بلندی کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر وفات پانے والے معزز ممبران کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

سپیکر کا انتخاب

جناب سپیکر: آج کے ایجنڈے کا دوسرا آئٹم سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کا ہے۔ میں اس معاملہ میں تھوڑی سی گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ معزز ممبران میں سے جو بھی امیدواران کی جانب سے پولنگ ایجنٹ صاحبان مقرر ہوئے ہیں وہ میرے پاس ایک منٹ کے لئے تشریف لائیں۔ میں ان کو دکھانا چاہتا ہوں کہ یہاں اندر کوئی ایسی چیز تو نہیں ہے جس پر آپ کو اعتراض ہو۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کے انتخاب کے لئے مقرر کئے جانے والے
پولنگ ایجنٹ صاحبان نے بیلٹ پیپر پر مہر لگانے والی جگہ کو دیکھا)

جناب سپیکر: معزز ممبران کے مہر لگانے والی جگہ پر میں نے سی سی ٹی وی کیمرہ پر بھی کپڑا چڑھوا دیا ہے لہٰذا اس میں اللہ کے فضل سے کوئی چیز نہیں آسکتی۔

دوسرا میں آپ سے یہ گزارش کروں گا کہ آپ اپنے موبائل فون پولنگ بوتھ میں لے جانے سے پرہیز کریں۔ جب آپ مہر لگانے کے لئے آئیں تو آپ کے پاس موبائل فون نہیں ہونا چاہئے۔ اتنی سی بات کا آپ دھیان کیجئے کیونکہ آپ معزز ممبران ہیں۔ بڑی مہربانی۔

ویسے بھی ایوان کے اندر کبھی بھی ٹیلی فون کرنے یا سننے کی اجازت نہیں ہوتی۔ اچھی روایات ہیں ان کو قائم رکھئے گا۔ اللہ تعالیٰ خیر وبرکت سے آج کا مرحلہ گزارے۔ اگر کسی کو الیکشن کے حوالے سے کوئی اعتراض ہے تو وہ مجھے بتائے۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ اس بات کی کیا assurance ہے کہ پولنگ بوتھ کے اندر کوئی ممبر جائے گا تو اس کے پاس موبائل فون نہیں ہوگا اس کے لئے کیا نظام ہے تو اس بات کی وضاحت فرما دیں؟ اس طرح کسی کی بھی کوئی گارنٹی تو نہیں دی جا سکتی۔

جناب سپیکر: یہاں پر جو ہمارے پولنگ آفیسر بیٹھے ہوئے ہیں ان سے بھی میں کہوں گا اور معزز ممبران کو بھی کہوں گا کیونکہ وہ معزز ممبران ہیں ان سے میں گزارش کروں گا کہ وہ جب ووٹ ڈالنے آئیں تو اپنے موبائل فون پولنگ آفیسر کی میز پر رکھ دیں یا پھر اپنے کسی ساتھی کو پکڑا دیں۔ ان کی امانت یہاں ہی انشاء اللہ رہے گی۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! بہر حال آپ کا سسٹم فول پروف نہیں لگ رہا لہٰذا ہمارا یہ اعتراض نوٹ کر لیں۔ میں یہ بات ریکارڈ میں لے آیا ہوں۔ مہربانی

جناب سپیکر: خواجہ صاحب! میں نے تو کوشش کی ہے کہ میں سب اپنے دوستوں کو جو بھی معزز ممبران ہیں ان کو اچھے طریقے سے لے کر چلوں۔

چوہدری ظہیر الدین: جناب سپیکر! جو معزز ممبر اپنا ووٹ ڈالنے جائے گا وہ چٹ لینے سے پہلے اپنا موبائل فون یہاں میز پر رکھ کر جائے گا اور واپسی پر یہیں سے وصول کرے گا تو پھر سسٹم فول پروف کیسے نہ ہوا؟

جناب سپیکر: ماشاء اللہ آپ سب کے سب بڑے معزز ممبران ہیں اور میرے لئے سب قابل احترام ہیں۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! یہ دونمبری کا کام ان کی طرف سے ہی ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: مجھے یہ امید نہیں ہے کہ جو بات میں نے کی ہے اس پر عمل نہ ہو لہٰذا انشاء اللہ اس پر پوری طرح سے عمل ہو گا۔ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو وہ اعتراض کر سکتا ہے اگر کہیں کوئی کمی ہے تو اس کمی کو بھی ہم انشاء اللہ پوری طرح سے دُور کریں گے آپ فکر مت کریں۔ یہ کیمرہ لے کر آپ ادھر نہیں آئیں گے۔

Have your seats. Have patience. Order please!

مہربانی کریں اور process کو چلنے دیں۔ Please have your seat

(اس مرحلہ پر (ن) لیگ کے معزز ممبران کی طرف سے

"ووٹ کو عزت دو" کی نعرے بازی)

آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔ Order in the House وہ کب کہتے ہیں کہ ووٹ کو عزت نہ دو، یہ کب اور کون کہہ رہا ہے؟ معزز ممبران! خاموشی اختیار کی جائے۔ خواجہ صاحب! آپ ذرا مہربانی کریں، اس طرح اچھا نہیں لگے گا۔

(اس مرحلہ پر (ن) لیگ کے معزز ممبران کی طرف سے وزیر اعظم، نامنظور کی نعرے بازی)

جو بھی وزیر اعظم بنیں گے وہ ووٹ سے بنیں گے۔ خواجہ صاحب! کیا کر رہے ہیں آپ ایسا نہ کریں۔ بڑی مہربانی۔ معزز ممبران تشریف رکھیں۔ سپیکر کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے Rule 9 sub Rule 4 کے مطابق کاغذات نامزدگی ایک دن پہلے یعنی کل 15۔اگست 2018 بوقت 5:00 بجے شام سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے تھے۔ مقررہ وقت تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے والے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح سے ہے کہ سپیکر کے انتخاب کے لئے کل پانچ کاغذات نامزدگی وصول ہوئے، تین کاغذات نامزدگی کے لئے جناب ساجد احمد خان ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔67، جناب محمد عبداللہ وڑائچ ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔29 اور جناب محمد رضوان ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔41 نے جناب پرویز الٰہی ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔30 کو امیدوار برائے سپیکر نامزد کیا ہے۔ کاغذات نامزدگی کے ذریعے محترمہ حمیدہ میاں ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔65 نے چودھری محمد اقبال ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی۔63 کو امیدوار برائے سپیکر نامزد کیا ہے جبکہ پانچواں کاغذات نامزدگی واپس لے لیا گیا ہے۔ سیکرٹری اسمبلی نے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کی اور پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست پائے لہٰذا ان دو

امیدواران کے درمیان خفیہ رائے شماری کے ذریعے الیکشن ہوگا۔ میں الیکشن کے طریق کار کے بارے میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ وضاحت کریں۔

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الیکشن کا طریق کار یہ ہے کہ معزز ممبران کی سہولت کے لئے دو پولنگ بوتھ بنائے گئے ہیں۔ میرے دائیں جانب پولنگ بوتھ نمبر 1 ہے جس میں پی پی۔1 سے 185 تک منتخب ہونے والے ممبران ووٹ ڈالیں گے۔ میرے بائیں جانب پولنگ بوتھ نمبر 2 ہے جس میں پی پی۔186 سے این ایم۔371 تک ووٹ ڈالیں گے۔ تمام معزز ممبران کو اسی ترتیب سے بلایا جائے گا۔ جب پولنگ بوتھ نمبر 1 کے لئے نام پکارا جائے گا تو وہ معزز ممبر پولنگ آفیسر نمبر 1 سے بیلٹ پیپر وصول کریں گے اور جناب سپیکر کی سیٹ کے پیچھے دائیں طرف قائم کردہ پولنگ بوتھ نمبر 1 میں جاکر بیلٹ پیپر پر اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے والے خانے میں ووٹ کی مہر لگانے کے بعد اپنا ووٹ جناب سپیکر کے دائیں جانب رکھے گئے ballot box میں ڈال دیں گے اور اس کے بعد معزز ممبر واپس اپنی سیٹ پر تشریف لے جائیں گے۔ جب پولنگ بوتھ نمبر 2 کے لئے نام پکارا جائے گا تو وہ معزز ممبر پولنگ آفیسر نمبر 2 سے بیلٹ پیپر وصول کریں گے اور جناب سپیکر کی سیٹ کے پیچھے بائیں طرف قائم کردہ پولنگ بوتھ نمبر 2 میں جاکر بیلٹ پیپر پر اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے والے خانے میں ووٹ کی مہر لگانے کے بعد اپنا ووٹ جناب سپیکر کے بائیں جانب رکھے گئے ballot box میں ڈال دیں گے اور اس کے بعد معزز ممبر واپس اپنی سیٹ پر تشریف لے جائیں گے۔ دونوں امیدوار اپنے پولنگ ایجنٹ مقرر کر سکتے ہیں۔ ممبران یعنی ووٹرز کی فہرست دونوں پولنگ افسران کے پاس موجود ہے۔ آپ کے پولنگ ایجنٹ اس کی کاپی وہاں سے لے سکتے ہیں۔ شکریہ

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں بڑے ادب کے ساتھ عرض کروں گا کہ موبائل والے معاملے پر ہماری satisfaction نہیں ہے۔ آپ سے صرف اتنی گزارش ہے کہ تمام ممبران ہمارے لئے معزز ہیں لہٰذا آپ ہدایت فرمادیں کہ جو بھی ممبر آئے تو وہ اپنا موبائل یہاں پر رکھ کر جائے یا باہر چھوڑ کر آئے۔

جناب سپیکر: جی، وہ بات میں نے پہلے کر لی ہے۔ معزز ممبران اپنے موبائل کسی ساتھی کو دے کر جائیں گے یا پولنگ آفیسر کے پاس ٹیبل پر رکھ کر جائیں گے۔ میری معزز ممبران سے گزارش ہے کہ سپیکر کے لئے ووٹ cost کرنے کے بعد ایوان میں ہی تشریف رکھیں کیونکہ اس کے بعد ڈپٹی سپیکر کا بھی انتخاب ہوگا۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، خواجہ صاحب!

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! میں دوبارہ اپنی پارٹی کی جانب سے یہ بات ریکارڈ پر لانا چاہتا ہوں کہ ہمارے انتخابی عمل کے حوالے سے جو شفافیت ہے اُس پر ابھی تک ہمارا اعتراض ہے اور جس طریقے سے arrangement کیا گیا ہے اس سے جہاں بیلٹ پیپر کی secrecy ضروری ہے وہاں موبائل فون والا phenomenon بڑا خطرناک ہے۔ میڈیا بھی یہاں پر موجود ہے جو ساری بات سن رہا ہے۔ اس نظام سے ہماری تسلی نہیں ہو رہی اس لئے کوئی فول پروف سسٹم ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، وہ تجویز کریں۔ میں نے کہا ہے کہ موبائل اپنے ساتھی کو دے کر جائیں یا اگر اپنے ساتھی کو دے کر نہیں جا سکتے تو ٹیبل پر رکھ دیں۔ اگر آپ بوتھ کو چیک کرنا چاہتے ہیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اور آپ کے ایجنٹ بھی موجود ہیں جن کی موجودگی میں، میں نے اس کو چیک کروایا ہے۔

میں پریس کے صاحبان سے خصوصی طور پر کہہ رہا ہوں کہ مہربانی کر کے ادھر جھانکنا آپ کے لئے بالکل قابل اعتراض ہے۔ آپ ادھر نہیں جھانکیں گے اور صرف بیٹھ کر کارروائی دیکھیں گے۔

میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ ایجنٹ صاحبان کو خالی boxes دکھائیں اور ان کو seal کیا جائے تاکہ process شروع کیا جائے۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! یہ رکاوٹ ہی مسئلہ create کر رہی ہے۔

جناب سپیکر: پھر ووٹ کی secrecy کیسے رہے گی؟

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! میری گزارش سنیں۔ آپ secrecy maintain کیجئے لیکن ایسا کمرہ نہ بنا دیں کیونکہ یہاں پر بہت کچھ کیا گیا ہے۔ ہم بالکل مطمئن نہیں ہیں۔ یہاں باقی حربے بھی استعمال کئے گئے ہیں، اگر ہماری بات سنی نہیں جائے گی تو اس کی شفافیت پر بے شمار question mark رہیں گے۔ آگے آپ کی مرضی ہے۔ سکرین کے اوپر چھت ہونی ضروری ہے تاکہ کوئی دیکھ نہ سکے کہ کس نے کہاں stamp لگائی ہے؟ یہ سکرین protect کرتی ہے۔

جناب سپیکر: جی، نظر نہیں آتا۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! مجھے ذرا مہربانی فرما کر سن لیں۔ اگر یہ سکرین رہتی ہے تو یہ protect کرتی ہے کہ ایک موبائل فون کے ذریعے تصویر کھینچی جائے کیونکہ یہاں بڑا عجیب و غریب ماحول ہے اور اس ماحول میں لوگوں کو مجبور کیا جا رہا ہے۔ اب آگے آپ کی مرضی ہے کیونکہ میں نے جو کہنا تھا وہ کہہ دیا ہے۔

جناب سپیکر: دیکھیں، پہلے بھی پولنگ اسی طرح ہی کرواتے رہے ہیں لہٰذا اب ایسے نہ کریں۔ یہ بات مناسب نہیں لگتی۔ آپ کا یہ جو اعتراض ہے اس پر سوچ لیں۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! آپ کوئی ایسا طریقہ اپنائیں کہ کوئی ووٹ دکھا سکے اور نہ ہی کوئی موبائل use کر سکے۔

جناب طاہر خلیل سندھو: جناب سپیکر! آپ اس کو certify کر لیں کہ موبائل use نہ ہو۔

جناب سپیکر: جی، میں نے تین دفعہ کہہ دیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس پر عمل ہو گا۔ اگر کوئی صاحب پکڑا گیا تو الیکشن رولز کے مطابق اسے deal کیا جائے گا۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: الیکشن سے متعلق بات کرنی ہے؟

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! جی۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! ابھی جو تجویز دی گئی ہے کہ یہاں پر ووٹ کا تقدس ضروری ہے کیونکہ جس طرح اس ملک کے اندر بھی عام انتخابات کے دوران ووٹ کے تقدس کے اوپر سوالیہ نشان لگا، جس طرح re-counting کے اوپر دس حلقے کھلے اور ان دس حلقوں میں result تبدیل ہوا تو یہ کام اب ہم اسمبلی میں نہیں ہونے دیں گے۔ یہاں پر یا تو اس طرح کا انتظام ہو کہ موبائل سے ووٹ کی تصویر نہ لی جا سکے یا موبائل فونز یہاں پر جمع کروا کر ووٹ ڈلوائے جائیں یا آدھی سکرین ہٹائی جائے۔ یہاں پر جو جو بول رہا ہے یہ بک کر آیا ہوا ہے، یہ لوگ بک کر آئے ہوئے ہیں اور یہ بکاؤ مال ہیں۔ اس اسمبلی کا تقدس اور اس اسمبلی کی روایات یہ demand کرتی ہیں کہ سکرین کو ہٹایا جائے۔ آدھی سکرین کو ہٹائیں تاکہ یہاں کے بکاؤ مال ووٹ کی پرچی کی تصویر نہ لے سکیں۔

جناب سپیکر: آپ کے یہ الفاظ اچھے نہیں ہیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میری آپ سے گزارش ہے کیونکہ آپ اعلیٰ روایات کے امین ہیں اس لئے مہربانی کر کے یہ کام کروائیے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے
"ووٹ کو عزت دو" اور "چور، چور ووٹ چور" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر! آپ دس سال سپیکر رہے اور اس دوران اسمبلی کی سیڑھیوں کے سامنے گاڑیاں نہیں کھڑی ہونے دی گئیں مگر جو لوگ پروٹوکول کے خاتمے کا واویلہ کرتے ہیں تو آج انہوں نے پروٹوکول لے کر اس اسمبلی کے تقدس کو مجروح کیا ہے۔ یہاں پر ابھی نیا سپیکر منتخب نہیں ہوا، یہاں پر ابھی نیا وزیر اعلیٰ منتخب نہیں ہوا لیکن پورے پروٹوکول کے ساتھ آج ان کی گاڑیاں باہر اسمبلی کی سیڑھیوں کے سامنے تک آئیں اور ابھی تک وہاں کھڑی ہیں۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے
"چور، چور ووٹ چور" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: نہیں، یہاں پر کسی کو یہ جرأت نہیں ہو سکتی جو آپ فرما رہے ہیں اور کوئی ایسی جرأت نہیں کرے گا کہ وہ موبائل لے کر پولنگ بوتھ میں جائے اور ووٹ کی تصویر بنائے۔ آپ اس بات کا اطمینان رکھیں کیونکہ کوئی اپنے موبائل کے ساتھ اندر نہیں جا سکے گا۔ میں نے آپ کو پہلے کہہ دیا ہے کہ کوئی بھی ممبر اپنا موبائل اندر نہیں لے کر جائے گا۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ سکرین کو کھول دیا جائے۔

جناب سپیکر: نہیں، ایسا نہ کریں، سکرین کو ہٹا کر ووٹ کی سیکریسی کیسے رہے گی؟

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! جب تک یہ سکرین لگی رہے گی تو ووٹ کا تقدس نہیں رہے گا۔

جناب سپیکر: سکرین کو تھوڑا سا دوسری طرف کیا جائے تاکہ مہر لگانے والے کو کوئی دقت پیش نہ آئے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران نے سکرین کا جائزہ لیا)

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! جب تک سکرین کو اوپر سے cover نہیں کیا جاتا اور اسے side سے ہٹایا نہیں جاتا تو ہم اس وقت تک پولنگ شروع نہیں ہونے دیں گے۔

جناب سپیکر: راناصاحب! مجھے ذرا یہ بتائیں کہ اس کی سیکریسی کیسے رکھی جائے؟

رانامشہود احمد خان: جناب سپیکر! ووٹ باہر بھی جا سکتا ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، ووٹ تو ادھر آئے گا باہر کیسے جائے گا، آپ کیا کر رہے ہیں؟

رانامشہود احمد خان: جناب سپیکر! سکرین کے پیچھے ووٹ کی تصویر بنائی جائے گی۔

جناب سپیکر: جی، نہیں۔ تصویر نہیں بنے گی کیونکہ میں کہہ رہا ہوں۔

رانامشہود احمد خان: جناب سپیکر! آپ نے کیسے کہہ دیا کہ تصویر نہیں بنے گی؟ پولنگ ایجنٹ کو نظر آئے کہ موبائل استعمال نہیں ہوا۔

جناب سپیکر: اس طرح کیسے سیکریسی رہے گی؟

رانامشہود احمد خان: جناب سپیکر! موبائل فون پولنگ آفیسر کے پاس رکھ کر ووٹ ڈالنے جائیں تاکہ ووٹ کی تصویر نہ بنائی جا سکے۔

جناب سپیکر: راناصاحب! میں آپ کو گارنٹی دے رہا ہوں کہ ایسا نہیں ہو گا۔

میاں محمود الرشید: جناب سپیکر! آپ ووٹنگ کا process شروع کروائیں اور دوست تسلی رکھیں لیکن انہیں اپنے ووٹرز پر اعتبار ہونا چاہئے۔ یہاں پر کچھ نہیں ہونے جا رہا جس کی آپ نے تین دفعہ وضاحت کی ہے لہٰذا آپ اس process کو شروع کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے
"ووٹ کو عزت دو" کی نعرے بازی)

رانامشہود احمد خان: جناب سپیکر! جس کا موبائل اندر جائے گا اُس کا ووٹ کینسل ہو گا۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! معزز ممبر رانامشہود احمد خان کی تجویز کو مانتے ہوئے جو معزز ممبر موبائل اندر لے کر جائے گا اگر باہر آتے ہوئے اُس معزز ممبر کا علم ہو جائے کہ اُس کے پاس موبائل ہے تو اُس معزز ممبر کا ووٹ کینسل ہو گا اس کے بعد کوئی شور شرابہ نہیں ہونا چاہئے یہ تجویز accepted ہے۔ اس کے بعد ووٹنگ شروع ہونی چاہئے۔

جناب سپیکر: جی، میں معزز خواتین ممبران سے درخواست کروں گا کہ وہ جب اپنا ووٹ ڈالنے کے لئے آئیں تو وہ اپنا بیگ اور موبائل فون بھی باہر چھوڑ کر آئیں اگر کسی معزز ممبر کے پاس موبائل فون ہو گا تو اُس کا ووٹ کینسل کر دیا جائے گا۔اب الیکشن کا آغاز ہوتا ہے سیکرٹری اسمبلی مرحلہ وار طریق کار کے مطابق معزز ممبران کو بلائیں۔ سینئر سیکرٹری صاحب! آپ اپنی کتاب کو کھولیں۔آپ کیا کر رہے ہیں؟ سینئر سیکرٹری صاحب! آپ بولیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! ایک اور پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: آج پوائنٹ آف آرڈر نہیں چلے گا۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں معزز ممبر جناب ظہیر الدین کا اس بات پر شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس اسمبلی کی روایات کو۔۔۔

جناب سپیکر! جب سپیکر کے الیکشن کا schedule announce کیا جاتا ہے تو اُس کے ساتھ ہی چیف منسٹر کے الیکشن کا schedule بھی announce کیا جاتا ہے۔یہ کیوں announce نہیں کیا گیا؟ آج جب الیکشن ہونے جا رہے ہیں تو پہلے چیف منسٹر کے الیکشن کا schedule دیا جائے ہم اس اسمبلی میں کوئی غیر قانونی کام نہیں ہونے دیں گے۔۔۔

جناب سپیکر: قانون کا مجھے بھی پتا ہے آپ کو بھی سب پتا ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پتا ہے لیکن بات یہ ہے کہ شفافیت ڈیمانڈ کرتی ہے کہ ان کو چیف منسٹر کے الیکشن کا schedule دینا چاہئے۔یہ اصل میں انتظار کر رہے ہیں، وہ نام کہیں اور سے آنا ہے، وہ نام ابھی تک نہیں آیا لیکن اس اسمبلی کی شفافیت کا تقاضا یہ ہے کہ ان کو schedule دینا ہو گا پھر الیکشن ہو گا۔

جناب سپیکر: یہ کوئی violation نہیں ہے آپ مہربانی کریں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! یہ ابھی آپ کی طرف سے constitution کی کتاب آئی ہے۔ معذرت کے ساتھ اس کی وجہ سے اسمبلی سیکرٹریٹ ہمیں دھوکا نہیں دے سکتا اس کے اندر Cabinet کی formation لکھی ہے۔چیف منسٹر بنے گا تو Cabinet بنے گی اور چیف منسٹر کے لئے schedule آئے گا تو کام چلے گا۔ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا الیکشن اُس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک چیف منسٹر کے الیکشن کا schedule اسمبلی سیکرٹریٹ نہیں دے گا۔

جناب سپیکر: اس کی interpretation غلط ہو رہی ہے اس طرح ٹھیک نہیں ہے on going جو سپیکر ہیں اُس نے سپیکر کا الیکشن کروانا ہے اُس کے بعد ڈپٹی سپیکر کا الیکشن جو معزز ممبر بھی سپیکر بن کر oath لے کر آئیں گے وہ ڈپٹی سپیکر کا الیکشن خود کروائیں گے اُس کے بعد Leader of the House کا الیکشن ہونا ہے اُس کی date نئے سپیکر صاحب announce کریں گے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آپ نے جو کہا ہم اُس کا احترام کرتے ہیں لیکن کیا وجہ ہے کے پی کے، سندھ اور بلوچستان میں چیف منسٹر کے الیکشن کا schedule announce ہو چکا اور یہاں نہیں ہوا لیکن سپیکر صاحب! آپ ہمارے لئے محترم ہیں آپ کی رولنگ آگئی ہے ہم اُس کا احترام کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ کی بڑی مہربانی۔ شکریہ۔ جی، اب الیکشن کا آغاز ہوتا ہے سیکرٹری اسمبلی ممبران کو حلقہ نمبر کے حساب سے ووٹ ڈالنے کے لئے پکاریں۔

(اس مرحلہ پر سینئر سیکرٹری اسمبلی نے ووٹ ڈالنے کے لئے ممبران اسمبلی کے نام پکارے)

جناب سپیکر: معزز ممبران توجہ فرمائیں کہ جن صاحبان کو ان کا ووٹ مل جاتا ہے تو اس کو fold کر کے باہر لایا کریں۔ اس طرح loose پھینکنا اچھا نہیں ہے۔ میں نے ایک صاحب کو دیکھا ہے کہ وہ کھلا چھوڑ گئے ہیں اور انہوں نے اس طرح پھینک دیا ہے۔ بہر حال اب آئندہ سے احتیاط کیجئے۔ جی، سیکرٹری صاحب!

(اس مرحلہ پر سینئر سیکرٹری اسمبلی نے ووٹ ڈالنے کے لئے
ممبران اسمبلی کے نام پکارنا جاری رکھے)

جناب سپیکر: سیکرٹری صاحب! معزز ممبر عفن سائیں کے متعلق بتائیں کہ ان کے ووٹ ڈالنے کا کیا طریقہ ہوگا؟ وہ بڑی دیر سے انتظار میں بیٹھے ہوئے ہیں۔

سیکرٹری اسمبلی: جناب سپیکر! پی پی۔254 سے ہمارے معزز ممبر سید افتخار الحسن گیلانی disabled ہیں اور ان کی وہیل چیئر بھی ایوان کے اندر نہیں آسکتی لہذا آپ اجازت دیں کہ پولنگ آفیسران کے پاس جاکر بیلٹ پیپر stamp کروالیں۔

جناب سپیکر: میں پولنگ آفیسر کو اجازت دیتا ہوں کہ وہ معزز ممبر سید افتخار الحسن گیلانی کے پاس جاکر بیلٹ پیپر stamp کروالیں۔

(اس مرحلہ پر پولنگ آفیسر بیلٹ پیپر لے کر معزز ممبر کے پاس گئے)

جناب سپیکر: معزز ممبران! معزز ممبر کو اپنی مرضی سے ووٹ ڈالنے دیں۔ ادھر کوئی نہ دیکھے اگر کوئی ان کو دیکھے گا تو اس کے لئے قسم والی بات ہے۔

(اس مرحلہ پر سینئر سیکرٹری اسمبلی نے ووٹ ڈالنے کے لئے
ممبران اسمبلی کے نام پکارنا جاری رکھے)

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! محترمہ نے بیلٹ پیپر دکھا کر بیلٹ بکس میں ڈالا ہے لہذا اسے کینسل کیا جائے۔

(اس مرحلہ پر ایوان میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے معزز ممبران کی طرف سے
"ووٹ کو عزت دو" جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے آکر نعرے بازی)

جناب سپیکر: جناب محمد بشارت راجا صاحب! آپ بتائیں کیا کیا جائے؟

(اس مرحلہ پر جناب محمد بشارت راجا جناب سپیکر کے پاس آئے)

جی، ٹھیک ہے اس ووٹ کو cancel کیا جاتا ہے۔ چودھری ظہیر الدین! یہ آپ کی طرف کا ووٹ کینسل ہوگا۔ It has been canceled.

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے
"ووٹ کو عزت دو اور غنڈہ گردی نہیں چلے گی" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: اس طرح ووٹ کو دکھانا امانت میں خیانت کے مترادف ہے میں معزز ممبر کے ووٹ کو کینسل کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ معزز ممبران اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے
"دیکھو دیکھو کون آیا شیر آیا شیر آیا" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: جی، معزز ممبران مسلم لیگ (ن) آپ کی بات باوزن تھی وہ مان لی گئی ہے۔ یہ ووٹ کینسل کر دیا گیا ہے یہ ضابطہ اخلاق کی بھی خلاف ورزی ہے۔ معزز ممبران آپ کو بھی دیکھنا چاہئے عمر کا لحاظ رکھنا چاہئے۔ محترمہ کا نام شمسہ علی ہے؟

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے
"اک واری فیر شیر شیر" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز، آرڈر پلیز!

(اس مرحلہ پر چیئرمین (ملک محمد احمد خان) کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران مسلم لیگ (ن) کی طرف سے

"اک واری فیر شیر شیر" کی نعرے بازی)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے کھڑے ہو کر ڈالے گئے ووٹ کو منسوخ کرنے کے لئے احتجاج کرتے رہے)

جناب سپیکر: معزز ممبران میں نے پہلے بھی دو دفعہ کہا ہے کہ بیلٹ پیپر کو fold کرکے باکس میں ڈالیں۔ پولنگ آفیسر صاحب! پیڈ کی سیاہی خشک ہو گئی ہے اسے چیک کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران کی طرف سے ووٹ کینسل کینسل کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: کس بات پر کینسل؟ نہیں۔ آپ بلا وجہ ایسے نہ کریں۔ Such thing has not happened. ایسے نہ کریں۔ آرڈر پلیز۔

تمام معزز ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ Please have your seats پلیز اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ محترمہ! آپ نے غلط کیا ہے۔ آپ کو چاہئے تھا کہ بیلٹ پیپر کو fold کرکے لاتے۔

دیکھیں میری بات سنیں! میں کچھ اور بھی کر سکتا تھا لیکن میں نے نہیں کیا۔ پلیز آپ اپنی سیٹوں پر جائیں۔ آرڈر پلیز، آرڈر پلیز. Order in the House, order in the House. معزز ممبران اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

محترمہ! آپ نے کیا تماشا بنایا ہے؟ آپ اپنی سیٹ پر چلے جائیں۔

معزز ممبران: جناب سپیکر! وہ ووٹ کینسل ہوا ہے تو یہ بھی کینسل ہو گا۔

جناب سپیکر: ابھی انہوں نے ووٹ کاسٹ ہی نہیں کیا اور آپ کینسل کروا رہے ہیں۔ آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ پولنگ آفیسر صاحب! آپ انہیں مہر دیں۔ انہوں نے ابھی ووٹ نہیں ڈالا۔ پولنگ آفیسر صاحب اس پر لکھیں کہ ابھی انہوں نے ووٹ نہیں ڈالا لیکن نشاندہی کی گئی ہے کہ مہر ٹھیک نہیں ہے۔

معزز ممبر نے نشاندہی کی ہے کہ آپ کے پیڈ میں سیاہی نہیں ہے۔ابھی تو بیلٹ پیپر ان کے پاس ہے اور انہوں نے ووٹ ڈالا ہی نہیں ہے۔ دیکھیں میری بات سنیں! انہوں نے ابھی ووٹ نہیں ڈالا بلکہ انہوں نے کہا ہے کہ سیاہی ٹھیک کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران کی طرف سے نعرے بازی)

جناب سپیکر: ایسے نہ کریں۔ ابھی انہوں نے ووٹ نہیں ڈالا۔ آرڈر پلیز۔ دونوں اطراف سے معزز ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ پولنگ آفیسر صاحب آپ نے جو پہلے بیلٹ پیپر انہیں دیا تھا اس پر مہر صحیح نہیں لگ رہی تھی جس کی وجہ سے آپ کو واپس کر دیا ہے چونکہ پیڈ میں سیاہی نہیں تھی اس میں ان کا کوئی قصور نہیں ہے اس لئے انہیں دوبارہ بیلٹ پیپر دیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران کی طرف سے گرتی ہوئی دیواروں کو ایک دھکا اور دو کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔ آرڈر پلیز۔

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! آپ دونوں پارٹیوں کا مؤقف سن کر فیصلہ کر دیں۔

جناب سپیکر: میں نے کہہ دیا ہے۔ پولنگ آفیسر صاحب آپ نے ان کا جو بیلٹ پیپر پہلے کاٹا ہے معزز ممبر اس پر صحیح مہر نہیں لگا سکے چونکہ پیڈ میں سیاہی نہیں تھی اس لئے انہوں نے آپ کو بتایا ہے کہ اس میں سیاہی نہیں ہے اس لئے آپ انہیں دوبارہ بیلٹ پیپر دے دیں اور پہلے والے بیلٹ پیپر کو کینسل کر دیں۔

معزز ممبران سے گزارش ہے مہر لگانے سے پہلے مہر کو stamp pad پر اچھی طرح دبائیں پھر بیلٹ پیپر پر لگائیں۔ ملک محمد احمد خان! تشریف لائیں کیونکہ مجھے ووٹ کاسٹ کرنا ہے۔

(اس مرحلہ پر چیئرمین ملک محمد احمد خان کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

(اس مرحلہ پر سینئر سیکرٹری اسمبلی نے ووٹ ڈالنے کے لئے
ممبران اسمبلی کے نام پکارنا جاری رکھے)

(خاموشی)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: جی، تمام ممبران خاموشی اختیار کریں۔ جن معزز ممبران نے ووٹ کاسٹ نہیں کیا اُن کے نام دوبارہ بولے جائیں۔

جی، چونکہ ووٹنگ کا عمل مکمل ہو گیا ہے اس لئے سارا سامان یہاں سے اٹھا لیا جائے اور اب ووٹوں کی گنتی شروع کی جائے۔

(اس مرحلہ پر ووٹوں کی گنتی کی گئی)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کے انتخاب کے لئے ڈالے گئے ووٹوں کی گنتی کا عمل جاری)

سپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان

جناب سپیکر: معزز ممبران پنجاب اسمبلی توجہ فرمائیں۔ گنتی کا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔ اب نتیجے کا اعلان ہونے لگا ہے۔

ڈالے گئے ووٹوں کی کل تعداد	=	349
مسترد شدہ ووٹوں کی کل تعداد	=	1
صحیح ووٹوں کی تعداد جو کاسٹ ہوئے	=	348
امیدواروں نے جو ووٹ حاصل کئے		
جناب پرویز الٰہی ایم پی اے، پی پی-30 نے جو ووٹ حاصل کئے	=	201
(نعرہ ہائے تحسین)		
چودھری محمد اقبال ایم پی اے، پی پی-63 نے جو ووٹ حاصل کئے	=	147

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف سپیکر ڈائس کے سامنے آ گئے اور نعرے بازی کرنا شروع کر دی)

جناب سپیکر: دیکھیں، ایسا نہ کریں کچھ خیال کریں اور مہربانی فرمائیں۔ رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے rule 9 کے مطابق جناب پرویز الٰہی ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی-30 کو بحیثیت سپیکر منتخب قرار دیا جاتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

معزز ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ منتخب سپیکر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل (2)53 اور آرٹیکل 127 کے تحت آئین کے گوشوارہ سوم میں درج سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب کے لئے مقرر کردہ حلف نامے کے مطابق ایوان کے سامنے حلف اٹھائیں گے۔ اب وہ حلف اٹھانے کے لئے ڈائس پر تشریف لائیں۔

(اس مرحلہ پر جناب پرویزالٰہی سپیکر کا حلف اٹھانے کے لئے ڈائس پر تشریف لائے)
(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"ووٹ کو عزت دو" کی مسلسل نعرے بازی)

نو منتخب سپیکر کا حلف

جناب سپیکر: جی، اب نو منتخب سپیکر پنجاب اسمبلی جناب پرویزالٰہی، ایم پی اے، پی پی۔30 سپیکر پنجاب اسمبلی کا حلف اٹھائیں گے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

جناب سپیکر: جی، آرڈر پلیز! ایسے نہ کریں۔ یہ مناسب نہیں لگتا۔ آپ لوگوں کی بڑی مہربانی۔ آرڈر پلیز، آرڈر پلیز!

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے نو منتخب سپیکر جناب پرویزالٰہی سے
سپیکر پنجاب اسمبلی کے عہدے کا حلف لیا)

معزز ممبران اسمبلی! اب میں سپیکر کا منصب نئے سپیکر کے حوالے کر کے رخصت ہو رہا ہوں۔ اللہ حافظ

(اس مرحلہ پر نئے سپیکر جناب پرویزالٰہی کرسیٔ صدارت پر متمکن ہوئے)
(نعرہ ہائے تحسین)

سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(01/2018/1847. Dated: 16th August 2018. Having been elected as Speaker, Provincial Assembly of the Punjab under Article 108 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with rule 9 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and made Oath of office as required under clause (2) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution, in the meeting of the Assembly held on 16th August 2018, **MR PARVEZ ELAHI (PP-30)** has assumed the office of Speaker, Provincial Assembly of the Punjab with effect from 16th August 2018.

MUHAMMAD KHAN BHATTI
Secretary

نومنتخب سپیکر کا خطاب

جناب سپیکر (جناب پرویز الہیٰ): اب ایوان کو in order کر لیں۔ مہربانی کر کے آپ ذرا خاموش رہیں کیونکہ ان کو زخم زیادہ لگ گئے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں کہ اس کی رحمت اور فضل سے آج پنجاب کے اس معزز اور منتخب ایوان کا سپیکر منتخب ہوا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرنے کے بعد میں اپنی coalition پارٹی کے سربراہ جناب عمران خان نیازی کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

میں پی ٹی آئی کے تمام ممبران کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں، میں اپنی جماعت کے تمام ممبران کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں اور میں ان کا بھی دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جس منصب کے لئے مجھے چنا ہے میں آپ سے یہ وعدہ کرتا ہوں کہ ایوان میں بیٹھے ہوئے تمام ممبران چاہے وہ حکومتی بنچز سے ہوں یا اپوزیشن بنچز سے ان کے لئے میرے دل میں احترام بھی ہے اور ان کے ساتھ میرا برابری کا سلوک ہو گا۔ خاص طور پر یہ ممکن نہیں تھا لیکن یہ اللہ کی طرف سے ساری مدد آئی ہے اور اللہ نے مجھے کامیابی سے ہمکنار کیا ہے میں اللہ تعالیٰ کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میں بطور Custodian of the House آپ سب کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ ہم سب مل کر افہام و تفہیم سے اس ایوان کو چلائیں گے اور ہمارا جو اجتماعی اور اصل کام قانون سازی کا ہے جس کے لئے ہم نے اپنی عوام کو جواب دینا ہے۔ پنجاب کے عوام کو جو جواب دینا ہے وہ شور شرابے کا نہیں ہے بلکہ وہ کارکردگی کا ہے، وہ ایوان کے اندر قانون سازی کا ہے کہ ہم نے مفاد عامہ کے لئے کتنے قوانین بنائے ہیں۔ مقابلہ اس بات کا ہو گا اور دس سال کا یہ ریکارڈ بھی سامنے ہو گا اور یہ بھی ہو گا۔ مجھے اللہ پر پورا بھروسہ ہے کہ ہم سب نیک نیت لوگ ہیں لوگ خود موازنہ کریں گے اور انشاء اللہ زمین آسمان کا فرق ہو گا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

ہم سب کو یہ عہد بھی کرنا ہو گا کہ ہم نے اس ایوان کا تحفظ کرنا ہے اور جو بھی لوگ اس کو پامال کریں گے انہیں condemn بھی کرنا ہو گا۔ میں بطور سپیکر قانون کی عملداری اور رولز آف پروسیجر لاگو کروں گا اور ہماری یہ کوشش ہو گی کہ اس ایوان کو منصفانہ طریقے سے، احسن طریقے سے، ایمانداری اور

مساوی سلوک نبھاتے ہوئے اس ایوان کی کارروائی اور کارکردگی کو آگے بڑھانے میں کوئی کمی نہیں چھوڑیں گے۔

میں آخر میں یہ بات بھی کہنا چاہتا ہوں کہ انشاء اللہ ہمارا یہ ایوان پاکستان کی سالمیت، نظریہ پاکستان کے تحفظ اور پاکستان کے وقار میں اضافے اور احترام کا باعث بنے گا۔ میں ایوان میں موجود تمام ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھ پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ میں اپنے فرائض کی بجاآوری میں کوئی کمی نہیں کروں گا اور ہم مل جُل کر اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ قائداعظم زندہ باد۔ پاکستان زندہ باد۔

ڈپٹی سپیکر کا انتخاب

جناب سپیکر: اب ہم ڈپٹی سپیکر کے الیکشن کی کارروائی شروع کرتے ہیں۔ معزز ممبران! جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا تھا۔ رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے Rule-10 کے تحت جسے Rule-9(4) کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے کے مطابق کاغذات نامزدگی ایک دن پہلے یعنی کل پانچ بجے شام تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے تھے۔ مقررہ وقت تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے گئے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح ہے کہ:

ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے کل چھ کاغذات نامزدگی وصول ہوئے۔ دو کاغذات نامزدگی کے ذریعے جناب محمد رضا حسین بخاری ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔274 اور سردار محمد محی الدین خان کھوسہ ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔291 نے سردار دوست محمد مزاری ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔297 کو امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا تھا۔ ایک کاغذات نامزدگی کے ذریعے ملک خالد محمود بابر ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔251 نے جناب محمد وارث شاد رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔84 کو امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا تھا جبکہ تین کاغذات نامزدگی واپس لے لئے گئے۔ سیکرٹری اسمبلی نے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کی اور پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے ہیں لہٰذا ان دو امیدواروں کے درمیان خفیہ رائے شماری کے ذریعے انشاء اللہ تعالیٰ الیکشن ہوگا۔ الیکشن کا طریق کار وہی ہے جو سپیکر کے انتخاب کے لئے اختیار کیا گیا ہے۔ (قطع کلامیاں، شور وغل)

(اس مرحلہ پر مسلم لیگ (ن) کے معزز ممبران سپیکر ڈائس کے سامنے
اکٹھے ہو گئے اور نعرے بازی شروع کر دی)

جناب سپیکر: معزز ممبران! یہ جگہ clear کریں کیونکہ ہم نے الیکشن کروانا ہے۔ یہ جگہ clear کروائیں کیونکہ ہم نے الیکشن شروع کروانا ہے۔

میں صرف دس منٹ کا وقفہ کر رہا ہوں، ہم یہیں بیٹھیں گے اور دس منٹ یہیں انتظار کریں گے کیونکہ ڈپٹی سپیکر کا الیکشن کروانا میری آئینی اور قانونی ذمہ داری ہے۔ میں نے fair and free الیکشن کروانا ہے اگر کسی کو یہ پسند نہیں تو وہ اس میں حصہ نہ لے۔ میں احتجاج کرنے والے معزز ممبران کو صرف دس منٹ دے رہا ہے۔ میں پی ٹی آئی اور مسلم لیگ (ق) کے ممبران سے کہتا ہوں کہ وہ خاموش رہیں اور مسلم لیگ (ن) کے ممبران کو دس منٹ اپنے گلے صاف کر لینے دیں۔ مہربانی

(اس مرحلہ پر دس منٹ کے وقفہ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

جناب سپیکر: اب نماز عصر کا وقت ہو گیا ہے لہٰذا آدھے گھنٹے کا وقفہ کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر وقفہ برائے نماز عصر کے لئے آدھ گھنٹہ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(اس مرحلہ پر وقفہ کے بعد شام 6 بج کر 23 منٹ پر
جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

پوائنٹ آف آرڈر

جناب سعید اکبر خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، جناب سعید اکبر خان!

نو منتخب سپیکر کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکبادیں

جناب سعید اکبر خان: جناب سپیکر! میں آپ کو دوسری دفعہ پنجاب اسمبلی کا سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم نے 1985 میں پارلیمانی زندگی شروع کی تھی اور اُس وقت ہم دونوں حزب اختلاف میں تھے۔

جناب سپیکر! میں 1985 میں آزاد منتخب ہوا تھا لیکن میں نے پھر بھی فیصلہ کیا کہ اتنے بڑے سمندر میں بیٹھنے کی بجائے حزب اختلاف میں بیٹھوں۔ اُس وقت ہم نے جیسے opposition کی اُس کا مجھے بھی پتا ہے اور آپ کو بھی یاد ہے۔ آپ ہمارے وزیر اعلیٰ بھی رہے ہیں ہم اس طرح سے آپ کی سیاسی بصیرت کو بھی جانتے ہیں اور میں آپ کو appreciate کرتا ہوں کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ آپ قومی اسمبلی کی سیٹ چھوڑ کر پنجاب اسمبلی میں آ گئے۔

جناب سپیکر! میں نے 1997 سے 1999 تک آپ کی سپیکر شپ دیکھی ہے۔ آپ نے اس ایوان کو اپنی کمال صلاحیتوں کے ساتھ بڑے احسن طریقے سے چلایا اور مجھے یقین ہے کہ آپ اب بھی اس ایوان کو اُسی طرح چلائیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ جیسے custodian ہوں تو ان کو آپ پر اعتبار اور اعتماد کرنا چاہئے اور انشاء اللہ آپ کی سربراہی میں حزب اختلاف کو بولنے کا جتنا موقع ملے گا اتنا کبھی بھی نہیں ملے گا۔

جناب سپیکر! یہاں پر میری ایک گزارش ہے کہ یہ ایوان پولٹری فارم کا ایک control shed بن چکا ہے۔ آپ نے بحیثیت وزیر اعلیٰ پنجاب اسمبلی کی نئی بلڈنگ بنانی شروع کی تھی۔ ہم 2008 سے لے کر 2013 تک اس اسمبلی کے ممبر رہے اور ہم نے بھرپور کوشش کی کہ پنجاب اسمبلی کی نئی بلڈنگ مکمل ہو لیکن بد قسمتی سے کچھ حالات کی وجہ سے یہ بلڈنگ مکمل نہیں ہو سکی اور اس کی وجہ سے اُس وقت کے اخراجات اور آج کے اخراجات میں 100 گنا اضافہ ہو گیا ہے۔

جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ آپ مہربانی فرما کر پنجاب اسمبلی کی بلڈنگ کو جلد از جلد مکمل کرائیں کیونکہ پنجاب اسمبلی کے جو معزز ممبران پچھلی سیٹوں پر بیٹھتے ہیں اور اُن میں سے کوئی معزز ممبر اُٹھ کر جانے لگتا ہے تو بیٹھے ہوئے باقی معزز ممبران کے چہرے زرد ہو جاتے ہیں کہ یہ معزز ممبر یہاں سے کیسے نکلے گا اور واپس کیسے آئے گا؟ پنجاب اسمبلی کی نئی بلڈنگ بننے سے معزز ایوان کا decorum نظر آئے گا اور تمام معزز ممبران کی سیٹیں بھی reserve ہو جائیں گی۔

جناب سپیکر! 1985 میں جب ہم اس ایوان میں ممبر بن کر آئے اور اُس کے بعد جوں جوں معزز ممبران کی تعداد بڑھتی گئی جس کی وجہ سے آج حشر یہ ہے کہ کئی معزز ممبران نیچے اور کئی اوپر لابی میں بیٹھے ہیں۔

جناب سپیکر! ہم نے بطور سپیکر اور بطور وزیر اعلیٰ آپ میں کام کرنے کی صلاحیتیں دیکھی ہیں جیسا کہ آپ نے بطور وزیر اعلیٰ صوبہ پنجاب میں جو کام کئے وہ لوگوں کو آج تک یاد ہیں۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ پنجاب اسمبلی کی نئی بلڈنگ کو بھی مکمل کرائیں۔ میں آخر میں آپ کو دوسری دفعہ پنجاب اسمبلی کا سپیکر بننے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس معزز ایوان کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ معزز ایوان خوش قسمت ہے اور اس ایوان کے معزز ممبران یاد کریں گے کہ آپ کس طرح ان کی respect بڑھائیں گے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: میں معزز ممبر کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہماری رفاقت رہی ہے ہمارے ان کے ساتھ اور بھی تعلقات رہے ہیں۔ معزز ممبر نے جس طرح نشاندہی کی ہے میں جب وزیر اعلیٰ پنجاب بنا اور میں نے اس ایوان کو 1985 سے لے کر 2007 تک دیکھا ہے تو اس بلڈنگ کو 100 سال ہونے کو ہیں۔ نئی اسمبلی بلڈنگ کی capacity بہت زیادہ ہے، اس بلڈنگ میں پارلیمانی سیکرٹریوں کے بھی الگ کمرے ہیں، بے شمار کمیٹی رُومز ہیں اور تمام وزراء کے لئے بھی الگ کمرے ہیں۔ نئی بلڈنگ 70 فیصد تیار ہے اس بلڈنگ کو بنتے ہوئے دس سال ہو گئے ہیں تو دس سال کی بات کرتے ہوئے ویسے بھی شرم آتی ہے کہ دس سال کسی کو خیال نہیں آیا۔ میں نے جو ہاسٹل شروع کیا ہوا تھا اُس کا کام بھی بند کر دیا گیا۔ ہاسٹل کے لئے ہمارے پاس جگہ بھی ہے اور معزز ممبران کے لئے رہائش کے بڑے مسائل ہیں۔ سب معزز ممبران پیپلز ہاؤس کو prefer کرتے ہیں کہ اس کو اور بہتر کر دیں۔ اللہ تعالیٰ خیر رکھے، اللہ تعالیٰ کی مدد سے اور سارا ایوان ساتھ ہو گا تو انشاء اللہ تعالیٰ ہم یہ دونوں کام کریں گے۔ ہمیں simultaneously اچھا سا ڈیزائن بنا کر کام شروع کرنا پڑے گا کہ کم از کم ایک بیڈروم ہو جس کے ساتھ ایک چھوٹا کچن اور سامنے ایک لاؤنج ہو جہاں کوئی مہمان آئے تو بیٹھا جا سکے۔ میری priorities میں ایوان کی تعمیر کو مکمل کرانا شامل ہے۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ عظمیٰ کاردار!

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں پہلے آپ کو بہت مبارکباد دیتی ہوں کہ آپ یہاں سپیکر کی کرسی پر بیٹھے ہیں مجھے یقین ہے کہ آپ بہترین اور احسن طریقے سے ایوان چلائیں گے۔ ہمیں آئندہ پانچ سال میں کامیابی نظر آ رہی ہے۔

جناب سپیکر! میری ایک خاتون ہونے کے حوالے سے ایک reservation ہے جو میں آپ تک پہنچانا چاہ رہی ہوں۔ I think باقی خواتین کی بھی representation ہو جائے گی۔ ہم کل پہلی دفعہ جب یہاں آئے تو ہمیں ایک خاکہ دکھایا گیا جس میں ہمیں کہا گیا کہ خواتین کو صرف آخری دو rows میں بیٹھنے کی اجازت ہے۔ وہ کہیں اور نہیں بیٹھ سکتیں۔ اس سے ہمیں بہت دھچکا لگا کیونکہ ابھی تو ایوان میں خواتین اور مرد حضرات نے حلف اٹھانا تھا، ابھی کوئی Treasury Benches نہیں تھے اور نہ ہی کوئی معاملہ چل رہا تھا۔ اگر ہو بھی جائے تو اس کے بعد بھی protocol کے مطابق ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر! میرے بھائی کہہ رہے تھے کہ یہ بڑا ایوان ہے تو سپریم کورٹ میں with due respect first comes first served basis کے مطابق سیٹ ملتی ہے تو پھر یہاں بھی آپ Treasury Benches کے پیچھے بیٹھ جاتے ہیں۔

جناب سپیکر! میرے خیال میں قائداعظم نے ہمیں جو سبق دیا ہے وہ یہی دیا تھا کہ 52 فیصد آبادی کو اگر آپ ان کو اپنے ساتھ لے کر نہیں چلیں گے تو یہ ملک کبھی ترقی نہیں کر پائے گا۔ میرے خیال میں اس قسم کی discrimination نہیں ہونی چاہئے۔ ہم نے محترمہ فاطمہ جناح کو ہمیشہ قائداعظم کے ساتھ دیکھا۔

جناب سپیکر! آپ کے سپیکر ہوتے ہوئے I am very hopeful کہ خواتین کے ساتھ اس طرح کی کوئی بھی discrimination نہیں ہو گی۔ اس وقت ماشاء اللہ 66 سے زائد خواتین اس ایوان میں موجود ہیں۔ آپ ضرور اس بات کو خاطر میں رکھیں گے اور اس طرح کا ہمیں دوبارہ seating arrangement نہیں دیا جائے گا۔ بہت شکریہ

میاں محمود الرشید: جناب سپیکر! میں ایوان میں یہ بات رکھنی چاہتا ہوں کہ سپیکر کے انتخاب اور نتیجے کے بعد یہاں اپوزیشن کے دوستوں کی طرف سے کافی زیادہ احتجاج کیا گیا۔ وہ احتجاج مسلسل چلتا رہا۔ آپ کی جانب سے وقفہ بھی ہوا، اس دوران جیسا کہ دوستوں کے ساتھ مشاورت کر کے جناب محمد بشارت راجا اور مجھ پر مشتمل دو رکنی کمیٹی بنائی گئی تھی۔ ہم نے ان سے جا کر بات کی کہ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کا process ہم نے شروع کرنا ہے۔ آپ کے جو بھی تحفظات ہیں، آپ نے احتجاج کر لیا اور آئندہ بھی اگر آپ احتجاج کرنا چاہتے ہیں تو کریں۔ ان کی میٹنگ ہوئی اور پھر انہوں نے اپنی تین رکنی کمیٹی بنائی جس سے ہمارے مذاکرات ہوئے ہیں۔ ان کو اس بات پر شدید تحفظ تھا کہ ہمارے دس بارہ ووٹ آپ کے

سپیکر کے امیدوار کو پڑ گئے ہیں۔ ہم نے اس پر انہیں کہا کہ ہماری اس طرح کی کوئی intentional کوشش نہیں ہے۔

جناب سپیکر! ہم ہر پارٹی کے mandate کا احترام کرتے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہم نے یہ بات بھی وہاں پر رکھی کہ چودھری محمد اقبال جو یہاں پر سپیکر کے امیدوار تھے وہ اس حوالے سے کوئی بھی بات کرنا چاہیں تو یہ ان کا جمہوری حق ہے۔ وہ یہاں ایوان میں آ کر بات کریں گے تو ہم نے ان کو یقین دہانی کرائی ہے کہ اس طرح کی کوئی بات نہیں ہے۔ یہاں پر political and democratic process کو مضبوط کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تمام پارٹیاں ایک دوسرے کے mandate کا احترام کریں۔

جناب سپیکر! میں رانا مشہود احمد خان اور اپوزیشن کے سب دوستوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ ایوان میں آ جائیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران اپوزیشن ایوان میں تشریف لے آئے)

میاں محمود الرشید: جناب سپیکر! آپ چودھری محمد اقبال کو موقع دیں کہ وہ بھی اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے process کو بھی فی الفور شروع کیا جائے تاکہ لوگ فارغ ہو سکیں۔

جناب سپیکر: جی، رانا مشہود احمد خان!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! ہماری جو گفتگو ہوئی ہے وہاں جناب محمد بشارت راجا، جناب سعید اکبر خان اور میاں محمود الرشید تھے۔ اس ایوان کی اقدار ہیں اور sanctity of vote ہے۔ ہمارا صبح بھی یہی اعتراض تھا۔ چودھری محمد اقبال ابھی بات کریں گے اس لئے میں اس پر زیادہ بات نہیں کروں گا کیونکہ چودھری صاحب نے الیکشن لڑا ہے وہ خود اس پر بات کریں گے لیکن جو بات میاں محمود الرشید نے کی ہے ہم اس کو welcome کرتے ہیں۔ ہم ابھی اپنے دوستوں کو لے کر تھوڑی دیر میں ایوان میں آ رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، جناب فیصل حیات!

جناب فیصل حیات: جناب سپیکر! میں انتہائی مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ میں سب سے پہلے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ اس ایوان میں دوسری دفعہ سپیکر پنجاب اسمبلی منتخب ہوئے ہیں۔ آپ کا انتخاب میری سمجھ میں یا اس ایوان کے تقدس کے لئے انشاء اللہ بڑا خوش آئند

ہو گا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ آپ کا یہاں بیٹھنا جمہوریت کا وہ تسلسل ہے جو انشاء اللہ پانچ سالوں میں بڑا احسن طریقے سے چلے گا۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، محترمہ سعدیہ سہیل رانا!

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں سب سے پہلے آپ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ آپ نے ماشاء اللہ بہت واضح اکثریت کا mandate لیا ہے اور آج آپ سپیکر کی کرسی پر براجمان ہیں۔ آپ نے پنجاب میں جو کام کئے ہوئے ہیں، یہ ایوان گواہ ہے کہ آپ کی غیر موجودگی میں بھی اس ایوان میں بہت باران کاموں کا ذکر ہوا ہے۔ وہ اسمبلی کی تعمیر ہو، کارڈیالوجی ہسپتال ہو، برن یونٹ ہو یا 1122 کی ایمرجنسی سروس ہو۔

جناب سپیکر! ہمیں امید ہے کہ آپ آئندہ بھی تمام ممبران کو ساتھ لے کر چلیں گے کیونکہ سپیکر Custodian of the House ہوتا ہے۔ اس پر اپوزیشن کا بھی اتنا ہی حق ہوتا ہے جتنا حکومت کا ہوتا ہے۔ میری یہ خواہش ہے کیونکہ میں نے پانچ سال اپوزیشن میں گزارے ہیں تو یہاں پر ایک روایت تھی کہ ہم number games پر کسی بھی اچھی تجویز کو bulldoze کر دیتے ہیں جو اپوزیشن کی جانب سے آتی ہے۔

جناب سپیکر! میں چاہتی ہوں کہ آپ ایسی روایات قائم کریں کہ اپوزیشن سے کوئی اچھا Private Members' Bill، amendment یا کوئی اچھی تجویز آئے تو ہم اس کو خوشدلی اور کھلے دل سے قبول کریں۔ بہت شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، جناب شہباز احمد!

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میرا تعلق تحصیل احمد پور سیال جھنگ سے سو کلومیٹر آگے سے ہے۔ ہماری تحصیل کا ایک ایمرجنسی مسئلہ ہے کہ دریائے چناب میں سیلاب آ رہا ہے، دو لاکھ کیوسک پانی آ رہا ہے لیکن وہاں کوئی انتظام نہیں ہے۔ ڈی سی جھنگ اور محکمہ آبپاشی کو ہدایت کی جائے کہ تمام لوگوں کو محفوظ مقامات پر پہنچایا جائے اور لوگوں کو بچایا جائے۔

جناب سپیکر! تحصیل احمد پور سیال میں دوسرا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ محکمہ آبپاشی وہاں پر بالکل ختم ہو چکا ہے وہاں ہر آدمی راجباہ کو کاٹ کر اپنی فصلوں کو پانی لگا رہا ہے اور غریب کو پانی نہیں مل رہا۔ بہت بہت شکریہ

جناب سپیکر: انشاء اللہ جب گورنمنٹ in place ہو گی تو یہ ساری چیزیں حل ہوں گی۔ ایمرجنسی کے حوالے سے سیکرٹری اسمبلی وہاں بات کر لیں گے۔ جی، جناب شہاب الدین خان!

جناب شہاب الدین خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں آپ کو سب سے پہلے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آپ سینئر پارلیمنٹیرین ہیں۔ ہم نے پچھلے پانچ سال اپوزیشن بنچوں پر گزارے ہیں۔ میں اپوزیشن کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ وہ احتجاج کے بعد واپس آئے ہیں اور اپنی بات کر رہے ہیں۔ احتجاج ان کا حق ہے، ہم بھی پچھلے پانچ سال احتجاج کرتے رہے ہیں تو مجھے یقین ہے کہ آپ نے جس طرح پہلے وسعت قلبی اور تجربہ کی بنیاد پر ایوان کو چلایا تھا اسی طریقے سے ایوان کو چلائیں گے۔

جناب سپیکر! میری یہ گزارش ہو گی کہ ہم سے زیادہ آپ اپوزیشن کو وقت دیں۔ بہت شکریہ

جناب محمد ندیم قریشی: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میرے لئے اسمبلی فورم پر بات کرنے کا یہ پہلا موقع ہے۔ میرا نام محمد ندیم قریشی ہے اور میرا تعلق ملتان سے ہے۔ میں ملتان اور بالخصوص جنوبی پنجاب کی طرف سے آپ کو اس احسن ذمہ داری کے ملنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! میں یقیناً یہ چاہوں گا کہ آج کی شام اپنے قائد عمران خان کے نام کروں کہ جن کی انتھک محنت اور 22 سالہ جدوجہد نے آج ہم کو یہ دن دکھایا کہ پنجاب میں پاکستان تحریک انصاف گورنمنٹ میں ہے اور یقیناً پورے پاکستان کی عوام کی نظریں اب تحریک انصاف کے منشور کی طرف ہیں جو کہ عمران خان نیازی کہتے رہے ہیں۔

جناب سپیکر! ہم انشاء اللہ آپ سے یہ وعدہ کرتے ہیں کہ اس ایوان کو چلانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ اپنے اپوزیشن کے دوستوں کے ساتھ بھی ہمارا رویہ مصالحانہ ہو گا۔

جناب سپیکر! میں اس شعر کے ساتھ اپنی بات کا اختتام کروں گا۔

خدا کرے کہ مری ارضِ پاک پر اُترے وہ فصلِ گل
جسے اندیشہ زوال نہ ہو
یہاں جو سبزہ اُگے وہ ہمیشہ سبز رہے
اور ایسا سبز کہ جس کی کوئی مثال نہ ہو

جناب سپیکر: جی، جناب محمد اختر!

جناب محمد اختر: جناب سپیکر! سب سے پہلے تو میں آپ کو مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ پر ایک بڑی ذمہ داری عائد کی ہے اور انشاء اللہ آپ احسن طریقے سے اس کو نبھائیں گے۔ میں اس کے ساتھ ساتھ عمران خان، ان کی ٹیم اور قیادت کا بھی مشکور ہوں کہ جنہوں نے آپ پر اعتماد کیا اور اس ایوان کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ جنہوں نے بھرپور ساتھ دیا۔

جناب سپیکر! امید ہے کہ انشاء اللہ آپ اس ایوان کو اچھے طریقے سے چلائیں گے۔ اس ملک پر یہ کڑا وقت ہے اور اس میں ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ جس طرح سے ندیم بھائی کہہ رہے تھے کہ عمران خان کے وژن کو ہم نے آگے لے کر چلنا ہے اور جو توقعات عوام نے ہم سے رکھی ہیں ہمیں انہیں آپ کی سربراہی میں پورا کرنے کی پوری کوشش کرنی ہے۔

جناب سپیکر! آخر میں، میں ایک شعر کے ساتھ اپنی بات کو ختم کروں گا۔

صبح کے تخت نشین شام کو مجرم ٹھہرے
ہم نے پل بھر میں نصیبوں کو بدلتے دیکھا ہے

جناب شوکت علی لالیکا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! یقیناً آپ پنجاب اسمبلی کی تاریخ کے واحد سپیکر ہیں جن کو دونوں طرف سے ووٹ دیا گیا ہے اور آپ کی بصیرت اگر انشاء اللہ اسی طریقے سے رہی جس طرح 1997 میں آپ نے ایوان چلایا تھا۔ اگر آپ نے اس مرتبہ بھی اسی طریقے سے ایوان چلایا تو مجھے یقین ہے کہ 12 سے 112 اپوزیشن کے ممبران بھی آسکتے ہیں۔ میں انہی الفاظ پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ ایوان متفقہ طور پر چلے گا۔ بڑی مہربانی

جناب محمد معاویہ: الحمدللہ رب العالمین۔ والصلوۃ والسلام علی آلہ واصحابہ اجمعین۔ جناب سپیکر! میں پاکستان راہ حق پارٹی کی طرف سے بھاری اکثریت کے ساتھ جناب پرویز الٰہی کو سپیکر پنجاب اسمبلی منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پاکستان تحریک انصاف، پاکستان پیپلز پارٹی، بالخصوص آزاد امیدوار، آپ کے حق میں ووٹ استعمال کرنے والے اور اپوزیشن کے وہ پندرہ کے قریب دوست سب انتہائی مبارکباد کے مستحق ہیں۔

جناب سپیکر! مجھے یہ کہتے ہوئے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ پاکستان مسلم لیگ نواز شریف نے 2018 کے انتخابی نتائج کو قبول کرنے سے انکار کیا لیکن اس کے باوجود اتنی بڑی تعداد میں پنجاب اسمبلی اور قومی اسمبلی میں ان کے ممبران نے تشریف لا کر جس طرح جناب پرویز الٰہی کے حق میں ووٹ ڈالا تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہترین جمہوری روّیے ہیں جن کو آگے بڑھتے رہنا چاہئے۔

جناب سپیکر! اس کے ساتھ ساتھ جو حکمت عملی وفاق اور صوبوں میں اپوزیشن کی طرف سے طے کی گئی ہے کہ ہم پارلیمنٹ کے اندر اور باہر بیٹھ کر بھی احتجاج کریں گے تو اللہ کرے یہ سوچ پروان چڑھے کیونکہ مسائل کا بہترین حل ہمیشہ پارلیمنٹ ہی ہوتی ہے کیونکہ چوکوں چوراہوں پر کبھی مسائل کے حل نہیں نکلا کرتے۔

جناب سپیکر! میں اس ایوان سے بہت سی توقعات ایک ایسے پاکستانی کی طرح لئے بیٹھا ہوں جس طرح میرے شہر اور پنجاب کے لوگوں کی توقعات ہیں۔ جیسا کہ لوگ ڈویلپمنٹ، پولیس، ہیلتھ اور ایجوکیشن کے اداروں میں بہتری چاہتے ہیں۔ پنجاب کے تمام اضلاع کو دیکھ لیا جائے اور لاہور کو دیکھ لیا جائے تو یہ پنجاب کے باقی صوبوں سے منفرد صوبہ نظر آتا ہے۔

جناب سپیکر! میرے ضلع کی بد قسمتی ہے کہ اگر اس کو موٹروے ملا ہے تو وہ 35 کلومیٹر دور بھیج دیا گیا۔ اگر دانش سکول ملا تو اس کو ٹرین پر لگا دیا۔ اگر میرے شہر کو ٹرین ملی تو اس کے راستے بدل دیئے گئے۔ میرے شہر کے لوگ پڑھنا چاہتے ہیں تو ان کے لئے تعلیمی ادارے نہیں ہیں۔ میرے لوگ علاج چاہتے ہیں لیکن ان کے لئے اچھے ہسپتال نہیں ہیں۔ میں ایک پاکستانی انہی لوگوں کی سوچ کے مطابق اس ایوان سے بہت سی توقعات لے کر آیا ہوں، جس طرح پوری قوم عمران خان اور تحریک انصاف کو دیکھ رہی ہے۔

جناب سپیکر! میں آج کے اس ایوان میں نیک تمنائیں لے کر آیا ہوں اور میں امید کروں گا کہ جن امیدوں اور نیک خواہشات کے ساتھ لوگوں نے ہمیں بھاری مینڈیٹ دیا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ چلچلاتی دھوپ میں کوئی ایک منٹ نہیں کھڑا ہو سکتا۔ مجھے اس چلچلاتی دھوپ میں 65 ہزار لوگوں نے ووٹ دیا ہے اور 35 ہزار ووٹوں کی lead میرے حصے میں آئی ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ یہ lead پنجاب کی بڑی leads میں شامل ہوگی۔

(اذانِ مغرب)

جناب سپیکر: جی، اپنی بات جاری رکھیں۔

جناب محمد معاویہ: جناب سپیکر! میں اپنی بات کو اختتامی مرحلے کی طرف بڑھا رہا ہوں۔ مجھے آج اس ایوان کا ماحول دیکھ کر وہ منظر یاد آ رہا ہے جب کوئی قیدی جیل میں ہوتا ہے اور پوچھتا ہے کہ آج میری رہائی کے لئے کچھ ہوا تو لوگ اُس کو بتاتے ہیں کہ آج وکیلوں کی ہڑتال تھی اس لئے تیرا کچھ بھی نہیں بنا۔ اگر ہم اس ایوان میں اپنے لوگوں کی امیدیں لے کر آئیں گے اور پانچ سال لڑ جھگڑ کر چلے جائیں گے تو لوگ پوچھیں گے کہ کیا ہماری سڑک بنی، ہمارے تعلیمی ادارے بنے تو ہم کہیں گے کہ اپوزیشن نے ہمیں کچھ کرنے ہی نہیں دیا تو ہم تمہارے لئے کیا لے کر آتے؟

جناب سپیکر! میں اس ایوان میں نیا ہوں لیکن میرا خاندان سیاسی طور پر اس ملک کا پرانا خاندان ہے۔ میرے والد مولانا اعظم طارق شہید کو بیشتر لوگ جانتے ہیں جنہوں نے اُن کے ساتھ وقت گزارا ہے۔ ہم نے اصولوں پر سیاست کی ہے۔ اپوزیشن جب یہاں احتجاج کرتی ہے تو ہمارے گلی محلوں میں رہنے والا ووٹر اُس وقت ہمارے نعروں کو دیکھ کر کانپ رہا ہوتا ہے کہ کہیں نعروں کی نذر میری یونیورسٹی نہ ہو جائے، کہیں نعروں کی نذر میرا ہسپتال نہ ہو جائے۔

جناب سپیکر! میں یہ امید کروں گا کہ تعمیر و ترقی کے مراحل میں ہم ایک ہیں۔ ہم یہ نہ دیکھیں کہ تحریک انصاف کی حکومت ہے، ہم نہ دیکھیں کہ وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم کون ہے بلکہ ہم تعمیر و ترقی کے سفر میں ایک ہو جائیں، ایک ہو جائیں، ایک ہو جائیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اگر کسی جگہ پر لگے کہ یہ بات میرے ملک کے خلاف ہے اور یہ بات میرے مذہب کے خلاف ہے تو ہم بات کریں۔ میں اس وقت پاکستان تحریک انصاف کا حمایتی ہوں لیکن میں وضاحت کے ساتھ کہہ رہا ہوں کہ جہاں ملک کے خلاف بات محسوس ہو گی تو ہم اپنا اختلافی نوٹ ضرور ریکارڈ کروائیں گے کیونکہ ہم یہاں ملک کی بہتری کے لئے آئے ہیں۔ اللہ کریم آپ کو سلامت رکھے، حکومت کو سلامت رکھے اور میرے ملک پاکستان کو سلامت رکھے۔ میں آپ کی اجازت سے چاہوں گا کہ بیک زبان ہو کر سب کہہ دیں پاکستان زندہ باد۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: اس میں یہ بھی شامل کریں کہ اپوزیشن کو بھی اللہ سلامت رکھے۔ جی، جناب سعید احمد!

جناب سعید احمد: جناب سپیکر! میں آپ کو سپیکر بننے پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اس کے بعد میں عمران خان صاحب اور اُن کی پوری ٹیم کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کامیابی سے ہمکنار کیا۔ چونکہ میرا تعلق ٹوبہ ٹیک سنگھ سے ہے تو یہ وہ علاقہ ہے جو آبپاشی کے لحاظ سے ٹیلوں پر واقع ہے اور وہاں پر

زمینی پانی کڑوا اور کھارا ہے۔ وہاں کی زمینیں بنجر ہو رہی ہیں۔ کڑوا پانی پینے کی وجہ سے وہاں کے عوام ہیپاٹائٹس جیسے موذی امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں آپ سے یہ request کر رہا ہوں کہ چونکہ ابھی کابینہ نہیں بنی للہذا سیکرٹری آبپاشی کو فی الفور لکھا جائے کہ ٹیلوں پر پانی کا ایک دیرینہ معاملہ ہے اس لئے اس کو اوّلین ترجیح دی جائے اور وہاں ٹیلوں پر نہری پانی پہنچایا جائے۔ بہت شکریہ

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! میں آپ کو، عمران خان نیازی اور پی ٹی آئی کی پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جناب کی کارکردگی اور شخصیت کسی سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔ 1122 ہو، پٹرولنگ پولیس ہو، وارڈن پولیس ہو، ہیلتھ میں کارنامے سرانجام دیئے، ایجوکیشن سیکٹر میں کام کیا اور ماضی میں جو بھی آپ کی خدمات ہیں وہ سب قوم کے سامنے ہیں۔ یہ آپ کا احسان ہے کہ آپ نے پنجاب کو اس دفعہ خدمت کے لئے باقاعدہ select کیا اور Custodian of the House بنے۔

جناب سپیکر! میری یہی گزارش ہے کہ آپ سے بہتر اس ایوان کو چلانے والی اور کوئی شخصیت نہیں تھی۔ میں یہی امید کرتا ہوں کہ تجربے کا کوئی نعم البدل نہیں ہوتا للہذا آپ اپنے تجربے کی بنیاد پر اس ایوان کو انشاء اللہ احسن طریقے اور کامیابی سے چلائیں گے۔ السلام علیکم

جناب سپیکر: کیا ساری اپوزیشن آ گئی ہے؟

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! اب الیکشن شروع کروا دیں کیونکہ سب صبح 10:00 بجے کے آئے ہوئے ہیں۔

نوابزادہ وسیم خان بادوزئی: جناب سپیکر! میں سب سے پہلے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آج آپ کی یہ جیت صرف آپ ہی کی نہیں، اس پورے ایوان کی نہیں اور ایک سیاسی جماعت کی نہیں بلکہ جمہوریت کی جیت ہوئی ہے جس میں وہ لوگ جو اکثریت میں تھے انہوں نے بھی اپنا حصہ ڈالا اور وہ لوگ جو اکثریت میں نہیں تھے انہوں نے بھی اس جمہوری عمل میں حصہ لیا ہے جس کے لئے آپ اور یہ پورا ایوان مبارکباد کا مستحق ہے۔

جناب سپیکر! میں اور اس ایوان کا ہر ممبر آپ سے یہ امید رکھے گا کہ آپ ماضی کی اپنی روایات کو دوبارہ دہرائیں گے اور جس طرح آپ نے ماضی میں اس ایوان کو conduct کیا، آپ نے ماضی میں پنجاب اور وفاق میں جو خدمات سرانجام دیں آپ انشاء اللہ اسی طرح یہاں پر اس ایوان کو چلانے میں اور

خاص طور پر پاکستان تحریک انصاف کی ایک نوجوان حکومت بننے جارہی ہے تو اس کے لئے آپ جیسا ایک سیاسی قائد جس کا تجربہ وسیع ہے اُن کی سرپرستی اور راہنمائی ہوگی۔

جناب سپیکر! آپ کا پنجاب میں آنا انتہائی خوش آئند ہے۔ میرا تعلق ملتان سے ہے، میں پہلی بار منتخب ہو کر یہاں پر آیا ہوں اور بیرسٹر وسیم خان بادوزئی میرا نام ہے۔ عرض یہ ہے کہ جنوبی پنجاب کے ساتھ گزشتہ ادوار میں جو سلوک رکھا گیا ہے وہ سلوک اب ختم ہونا چاہئے۔ عمران خان صاحب نے جنوبی پنجاب کو صوبہ بنانے کی جو بات کی ہے لہذا میں اس ایوان سے اور عمران خان نیازی سے بھی امید کرتا ہوں کہ ہمارا جنوبی پنجاب انشاء اللہ صوبہ بنے گا۔

جناب سپیکر! میں آخر میں آپ کو ایک دفعہ پھر مبارکباد دیتے ہوئے یہ امید کروں گا کہ آپ ہمارے کاشتکار حضرات اور زراعت جس زبوں حالی کا شکار ہے اُس کے لئے بھی آپ کوشش کریں گے۔ مہربانی

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ میرے خیال میں ایوان کی consent کے ساتھ مغرب کی اذان ہوئی ہے تو کیا پندرہ منٹ کا وقفہ کرلیں اور نماز پڑھ کر پھر واپس آجاتے ہیں۔ میاں محمود الرشید صاحب! آپ پتا کرلیں کہ اب کتنی دیر ہے؟

محترمہ سیمابیہ طاہر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ایاک نعبد وایاک نستعین۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور بے شک تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ جناب سپیکر! آپ کو بہت بہت مبارک ہو۔ آج اس فورم پر کھڑے ہو کر تمام پاکستانی قوم کو ہم پاکستان تحریک انصاف کے ممبران ہونے کی حیثیت سے یہ گارنٹی دیتے ہیں کہ انشاء اللہ پاکستان تحریک انصاف اپنے ملک کے وہ تمام حقوق کو واپس کرے گی جس کا ہمارا ملک مستحق تھا اور جس کی مستحق ہماری پاکستانی عوام تھی لیکن بد قسمتی سے اُن کو وہ حقوق مل نہ سکے۔ آج ہم اپنی اپوزیشن اور وہ تمام لوگ جنہوں نے ہمارے ساتھ الحاق کیا ہے اُن کو یقین دلاتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ پاکستان تحریک انصاف پر آپ جب بھی تنقید برائے اصلاح کریں گے تو بالکل آپ اس میں مثبت پائیں گے اور ان چیزوں میں آپ کو پوری طرح سے support بھی کریں گے۔ پاکستان تحریک انصاف کی ہماری جو پرانی روایات ہیں، ہم جنگ نہیں کریں گے بلکہ ہم امن اور انصاف کا پیغام پوری قوم کو دیں گے اور ہم سب کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

جناب سپیکر! میں آخر میں صرف اتنا کہوں گی کہ پاکستان زندہ باد اور ہم سب کو پاکستان کے لئے سوچنا ہے اور پاکستان کے لئے کام کرنا ہے۔ اب ہم نے دھڑوں کی سیاست یا اپنے بارے میں نہیں سوچنا بلکہ صرف پاکستان کو دیکھنا ہے۔ شکریہ

جناب محمد عامر نواز خان: جناب سپیکر! میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میرا تعلق جنوبی پنجاب کی پسماندہ تحصیل لیاقت پور سے ہے۔ میں تمام ایوان کو بلکہ سپیکر صاحب اور آنے والی قیادت کو requestکروں گا کہ ہمیں ہمارے صوبے کا حق ملنا چاہئے۔ کل بھی ہمارے ایک معزز ممبر لغاری صاحب نے تحریک پیش کی تھی تو میں بھی requestکروں گا کہ ہمارا جنوبی پنجاب صوبہ بننا چاہئے۔ شکریہ

ایک معزز خاتون ممبر: جناب سپیکر! میں آپ کو مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ ان کسان خواتین کی طرف سے اور ان مزدور خواتین کی طرف سے جو اس امید سے ہیں کہ آپ نے پہلے بھی دیہاتوں میں بہت زیادہ کام کیا تھا اور اب بھی کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ 1122 ایمرجنسی کی سہولت ہے، اپوزیشن بھی ہمارا ساتھ دے گی کہ انسانی صحت کی کس طرح حفاظت کی جاتی ہے، وہ آپ ضلع سے تحصیل بلکہ یونین کونسل کی سطح تک پہنچائیں گے۔ میں کہوں گی کہ آپ فروٹ مارکیٹ میں بھی خواتین کے لئے ضرور جگہ اور shopsرکھیں تاکہ وہ ترقی کے دھارے میں آسکیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔ جی، جناب جاوید اختر!

جناب جاوید اختر: جناب سپیکر! میں سب سے پہلے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس سے پہلے پانچ سال کا periodیہاں پر اپوزیشن میں گزارا ہے جو بہر حال جیسا بھی تھا گزر گیا۔ ہمارے ساتھ کوئی اچھا سلوک تو نہیں ہوا مگر ہم آپ سے اچھا ہی کریں گے تو میں آپ سے یہی اپیل کروں گا کہ کہاں کو جاتا ہے جن کو پتا نہیں ہوتا۔ آپ نے ماشاء اللہ ملتان میں کارڈیالوجی ہسپتال بنوایا ہے اور پنجاب میں 1122 سروس شروع کروائی ہے تو ہم امید کرتے ہیں کہ ایسے ہی چھوٹی سطح کے اوپر جیسے ملتان کی بہت ہی پسماندہ کچی آبادیوں میں بھی چھوٹی ڈسپنسریاں اور ہسپتال بنائے جائیں تاکہ غریب آدمی کو فائدہ ہو سکے۔ اس وقت ملتان میں سب سے زیادہ اہم سیوریج اور پینے کے صاف پانی کا مسئلہ ہے۔ میں یہ کہوں گا کہ میٹرو بس کے اوپر 32۔ ارب روپے لگا دیا ہے جس کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔

جناب سپیکر!میں یہی کہوں گا کہ آپ نے کام کرنے ہیں اور ہمیں پتا ہے کہ آپ ماشاء اللہ کام کروانا جانتے ہیں۔ جیسے ہمیں فنڈز دیتے ہیں تو ہم سے زیادہ فنڈز اپوزیشن کو دیئے جائیں تو ہمیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ عوام کے کام ہونے چاہئیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: اب ہم دوسری کارروائی شروع کرتے ہیں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! مجھے بھی مختصر سی بات کرنے دیں۔

جناب سپیکر: جی، مختصر بات کریں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! شکریہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ میں دل کی گہرائیوں سے آپ کو مبارکباد پیش کرتی ہوں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آج آپ کو دوبارہ سے یہ عزت و مقام بخشا تو یہ سب آپ کی نیک نیتی، آپ کی عاجزی، آپ کی انکساری ہے اور آپ نے عوام کی جو خدمت کی ہے۔ آج بھی لوگ آپ کو اسی طرح پیار کرتے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ آنے والے وقت میں اسی طرح کرتے رہیں گے۔

جناب سپیکر! میں صرف ایک گزارش ضرور کروں گی کہ اپوزیشن کے دوران گزارے ہوئے وقت میں میری آواز دبادی جاتی تھی لیکن میری آپ سے یہ request ہے کہ آپ اپوزیشن کے بہن بھائیوں کو بھرپور وقت دیں تاکہ جو ہم نے محرومی دیکھی ہے وہ ان لوگوں کو نہ ملے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، چودھری محمد اقبال!

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! آپ کو ماشاء اللہ بڑی مبارکبادیں مل چکی ہیں اور میں اس میں کوئی خاطر خواہ اضافہ تو نہیں کر سکوں گا لیکن رسمی طور پر میں بھی آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ الیکشن کا ایک process ہے جسے آپ نے جیتا اور میں نے الیکشن ہارا۔ ایک process مکمل ہوا لیکن ایک بات میں بڑے دکھ کے ساتھ کرنا چاہوں گا کہ جس دل کے ساتھ، جس جذبے کے ساتھ یہاں پر ساری اپوزیشن اس مقدس ایوان کے اندر حاضر ہوئی تھی وہ جذبہ ہمارا آتے ہی ذرا ٹھنڈا ہو گیا ہے اس لئے کہ آپ ذرا تھوڑا سا الیکشن کے پیچھے چلے جائیں۔ الیکشن سے پہلے پری پولنگ میں جو ہوا جسے آپ نے بھی دیکھا اور میں نے بھی دیکھا، پہلے حلقہ بندی میں جو کچھ ہوا وہ آپ نے بھی دیکھا اور میں نے بھی دیکھا کہ کیا کیا حرکتیں ہوئیں، کس طرح معاملات کو خراب کیا گیا، کس طرح حلقے توڑے گئے اور کس طرح بندوں کو توڑا گیا؟ سارے واقعات آپ نے بھی دیکھے اور میں نے بھی دیکھے لیکن ہم اس جذبے کے ساتھ آئے

تھے کہ یہ ساری چیزیں جن میں ہارس ٹریڈنگ، زیادتی، چیرہ دستی اور دہشت گردی وغیرہ سیاست سے نکل جائیں گی اور اب پاک صاف سیاست کا آغاز ہو گا لیکن اس مقدس ایوان کا آغاز اس طرح ہوا۔ ہم اس جذبے کے ساتھ آئے تھے لیکن دوستوں نے بیٹھ کر ہم سے بات تو کی ہے کہ آئندہ ایسا نہیں ہو گا مگر آپ اس بات کے گواہ ہیں کہ اس طرح پارٹیوں کا mandate چوری کرنا، چھوٹی چھوٹی چوریاں ہم نے بڑی سنی تھیں جن میں مال مویشی کی چوریاں، جوتوں کی چوریاں اور بہت سی چوریوں کی باتیں سنی تھیں لیکن mandate چوری کرنا پارٹی کا کہاں کا انصاف ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اب ہمیں ان باتوں سے نکلنا چاہئے۔ آپ 1985 میں پہلی دفعہ منتخب ہو کر اس ایوان کے ممبر بنے تھے میں بھی آپ کے ساتھ ممبر بنا اور ہم colleague رہے ہیں۔ آپ کے پاس لوکل باڈی کا محکمہ تھا اور میرے پاس ریونیو کا محکمہ تھا۔ یہاں پر سات بندوں کی اپوزیشن تھی جن میں سید حسن محمود جنہیں اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے جو کہ وفات پا چکے ہیں۔ سات بندوں کی اپوزیشن آپ نے دیکھی تھی اور اس ایوان کے معیار کے متعلق قومی اسمبلی میں بازگشت چلتی تھی کہ جس طرح کی debate پنجاب اسمبلی میں ہو رہی ہے ویسی قومی اسمبلی میں نہیں ہو رہی۔ صرف سات بندوں کی اپوزیشن تھی۔ اس ایوان کے آپ اتنے پرانے بندے آئے ہیں تو ابھی بھی وہی راہ و رسم چلنے ہیں، وہی پرانی باتیں چلنی ہیں، وہی ہارس ٹریڈنگ چلنی ہے، وہی دہشت گردی چلنی ہے اور وہی بندوں کو توڑنے والا کام چلنا ہے تو اس سے فرق کیا پڑے گا، اس سے پنجاب کی ترقی کیسے ہو گی اور خوشحالی کیسے ہو گی؟ ہم توقع کر رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جو trend قائد مسلم لیگ (ن) میاں محمد شہباز شریف نے set کیا ہے، یہاں پر آ کر لاہور کو دیکھیں، پارکس دیکھیں، پل دیکھیں، انڈر پاس دیکھیں، ہسپتالوں کو دیکھیں، سکولوں کو دیکھیں، کالجوں کو دیکھیں، فارم ٹو مارکیٹ روڈز یہاں پر کافی ممبران دیہاتوں سے تعلق رکھنے والے بیٹھے ہیں جن میں نئے منتخب ہونے والے بھی ہیں اور پرانے بھی ہیں تو آج تک اس طرح کی state of the art سڑکیں پنجاب میں نہیں بنیں جیسے قائد محترم میاں محمد شہباز شریف نے بنائی ہیں اور خاص طور پر فارم ٹو مارکیٹ روڈز۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! کہتے ہیں کہ تہذیب سڑک کے ساتھ ساتھ چلتی ہے۔ اس طرح کی ترقی پنجاب میں آج تک نہیں ہوئی جس طرح کی انہوں نے کر کے دکھائی ہے۔ ہم چاہتے تھے کہ پنجاب میں ہمارے قائد کی بات آگے بڑھانے والا کوئی آئے اور پنجاب میں اسے آگے بڑھا کر دکھائے کہ قائد محترم نے یہ کام کیا ہے اور میں نے اس سے بڑھ کر یہ کام کیا ہے اور جو trend set کیا ہے وہ آگے بڑھتا جائے اس

لئے ہم اس جذبے کے ساتھ اس ایوان میں آئے تھے لیکن میں نہایت دکھ کے ساتھ یہ بات کر رہا ہوں کہ جو آغاز ہوا ہے وہ بہتر نہیں ہوا۔ آغاز میں وہی ریٹ ٹریڈنگ، وہی ہارس ٹریڈنگ اور وہی خرید و فروخت کہ ہم نے اتنے بندے توڑ لئے ہیں۔ ابھی شوکت لالیکا صاحب میرے بڑے خاص عزیز ہیں جو کہ کہہ رہے تھے کہ 20بندے ہم نے توڑ لئے ہیں تو آگے ہم 100اور توڑ لیں گے۔ بھئی! بندے توڑ کر آپ کیا کر لیں گے؟ (شیم شیم)

جناب سپیکر! یہ کوئی کام ہے کرنے کا اور آپ اپنے سپیکر کو یہ سکھا رہے ہیں؟ ہم اپنے سپیکر سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ نئی traditions setکریں گے اور اس ایوان کو Rules & Regulationsکے مطابق چلائیں گے، اس ایوان کو پنجاب کی ترقی و خوشحالی کے لئے چلائیں گے اور یہاں پر ایسی قانون سازی ہو گی کہ لوگ یاد کریں گے کہ یہاں پر کوئی سپیکر اور کوئی ایسا ایوان آیا تھا جس نے کام کر کے دکھایا تھا۔ ہم تو یہ توقع لے کر آئے تھے۔

جناب سپیکر! انہی چکروں میں رہنا ہے، پرویزالٰہی نے پرویزالٰہی رہنا ہے، اقبال نے اقبال رہنا ہے تو پھر بات کیا ہوئی، یہ بات کیا ہوئی تو بات آگے کیسے بڑھے گی؟

جناب سپیکر! میری آپ سے بڑی توقع بھی ہے اور گزارش بھی ہے کہ اس بات کو آگے بڑھائیں، ان چکروں سے نکلیں اور صاف ستھری سیاست کا آغاز کریں۔ اگر آپ صحیح کام کریں گے تو ہم اپوزیشن آپ سے تعاون کریں گے اور آپ کا بھرپور ساتھ دیں گے اور آپ کی بہتری کے لئے دعاگو بھی ہوں گے لیکن یہی trend setہوا اور directionٹھیک نہ ہوئی تو پھر ہم directionٹھیک کرنے کے لئے پوری طرح resistanceکریں گے، پورا مقابلہ بھی کریں گے اور انشاء اللہ آپ کو پوری اپوزیشن اس ایوان کے اندر نظر آئے گی۔ اس طرح کی حرکتیں اگر ہوتی رہیں تو پھر یہ ایوان نہیں چل سکتا پھر پنجاب کی کوئی ترقی نہیں ہو گی۔ ایک نئے ممبر نے بڑی اچھی بات کی ہے اور مولانا صاحب بھی بہت خوب صورت باتیں کر رہے تھے۔ لوگ تقاضا کرتے ہیں کہ ہم نے یہ بندے جو منتخب کر کے بھیجے ہیں یہ کوئی ہسپتال بنائیں، کوئی سکول بنائیں، کوئی کالج بنائیں اور کوئی سڑک بنائیں اور کوئی کام کر کے دکھائیں۔ پاکستان کے اندر خاص طور پر پنجاب کے اندر ایسی قانون سازی ہو کہ لوگوں کے لئے آسانیاں پیدا ہوں تو اس لئے ہم سارے یہاں پر منتخب ہو کر آئے ہیں۔ ہم اس لئے منتخب ہو کر نہیں آئے کہ ہم نے ان لوگوں کے اتنے بندے توڑ لئے ہیں تو یہ بڑا کارنامہ جو ہم نے کیا ہے۔ (شیم شیم)

جناب سپیکر! ساری پارٹیوں کے mandate کا اس ایوان کے اندر احترام ہو تو ہم آپ کے ساتھ اس ایوان میں پورا تعاون کریں گے۔ اگر کسی پارٹی کے mandate کے اوپر ڈاکا ڈالا گیا، چوری کی گئی تو پھر ایسے ہی القابات سے نوازا جائے گا تو اس کا پھر آپ غصہ نہ کریں اور آپ کے سامنے ایسے ہی خطابات آئیں گے۔

جناب سپیکر! میری آپ سے بڑی مودبانہ گزارش ہے کہ آپ پنجاب کو کام کر کے دکھائیں۔ کوئی بندہ آئے جو کام کر کے دکھائے اور میاں محمد شہباز شریف کا جو trend ہے اسے آگے لے کر چلے تو ہم بھی کہیں کہ پنجاب کے اندر کوئی ایسی حکومت آئی ہے، پنجاب کے اندر ایسے سپیکر آئے ہیں، پنجاب کی اسمبلی ایسے چل رہی ہے اگر اُسی طرح معاملات نے چلنا ہے تو پھر یہ ایوان آگے نہیں چل سکتا۔

جناب سپیکر! میں آپ سے کھل کر بات کر رہا ہوں اس لئے میری آپ سے گزارش ہے ان چکروں سے نکلیں آگے بڑھیں، پنجاب کو آگے بڑھنے دیں، پنجاب میں ترقی اور خوشحالی آئے اور ہر پارٹی کے mandate کا احترام کیا جائے۔ اپوزیشن کو due role دیا جائے جیسے معزز ممبران نے سفارش کی ہے کہ اپوزیشن کو زیادہ وقت دیا جائے، اپوزیشن کی باتیں سنی جائیں، اپوزیشن کی باتوں پر کان دھر کر اُس پر عمل کیا جائے پھر جا کر پنجاب صحیح ہو گا۔

جناب سپیکر! میں اس گزارش کے ساتھ آپ کو ایک دفعہ پھر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو موقع دیا ہے آپ کچھ کر کے دکھائیں اگر پرانے حساب کتاب میں رہیں گے تو اس بات کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ شکریہ

جناب سپیکر: آپ کی مہربانی شکریہ۔ جی، خواجہ سعد رفیق!

خواجہ سعد رفیق: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! مجھ سے پہلے معزز ممبر چودھری اقبال نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ گزارش یہ ہے کہ 25۔ جولائی 2018 کے انتخابات ایسے انتخابات تھے کہ جو جیت گئے وہ بھی اور جیت نہیں سکے وہ بھی اُن انتخابات کے غیر شفاف اور غیر منصفانہ ہونے کا واویلا کر رہے ہیں اور جو جماعتیں حکومت میں جا رہی ہیں اُن میں ایم کیو ایم ہے وہ بھی یہی بات کر رہی ہے، پاکستان پیپلز پارٹی کی سندھ میں حکومت قائم ہو رہی ہے وہ حکومت بھی بنا رہے ہیں اور اس بات کا شور بھی مچا رہے ہیں۔

جناب سپیکر! ہمارے سامنے راستے مختلف تھے اور ہمیں یہ تجویز دی گئی تھی کہ آپ oath نہ لیں اور راستہ کچھ مختلف اس لئے نہیں تھا کہ جناب عمران خان نے یہ set tradition کی تھی container پر چڑھنے والی، اسمبلی کے گھیراؤ کرنے والی اور اسمبلی کو لعنت ملامت کرنے والی، ہمارے لئے یہ آپشن کھلے تھے اور ہمارے کچھ allies یہ بات برملا کہہ رہے تھے سب کو اُن کا نام بھی معلوم ہے لیکن پاکستان مسلم لیگ (ن) نے consultation کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ اس لولے لنگڑے جمہوری عمل کو ہمیں آگے بڑھانا چاہئے کیونکہ ملک میں جیسے تیسے کر کے بھی پہلی بار تیسرا consecutive election ہو گیا۔ اس نظام کو آگے بڑھنا چاہئے کوئی نہ کوئی خیر اس میں سے برآمد ہو ہم نے کبھی ملائکہ ہونے کا دعویٰ نہیں کیا اور ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جس نے غلطیاں نہیں کیں، یہاں بہت سینئر لوگ موجود ہیں۔

جناب سپیکر! آپ سینئر ترین لوگوں میں موجود ہیں تو آج جو کچھ ہوا ہے یہ ہمیں توقع نہیں تھی، ہمارا خیال یہ تھا کہ اگر آپ کے 10 یا 11 ووٹ کم بھی نکل آتے تو آپ speaker elect ہو جاتے یہاں اتنا شور نہ مچتا اور یہ ایک stigma نہ بنتا۔ یہ ہم نے نہیں بنایا لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ اگر ایسا کیا جائے تو ہم خاموش رہیں گے اور اس پر protest نہ کریں۔

جناب سپیکر! میں بالکل ڈنکے کی چوٹ پر بات کرنا چاہتا ہوں یہ کہا جا رہا ہے خدا کرے یہ درست نہ ہو یہ آپ پر بہت زیادہ depend کرے گا اور آپ کے بعد یہ اُس صاحب پر depend کرے گا جو قائد ایوان منتخب ہوں گے کہ یہاں فارورڈ بلاک بنائے جاتے ہیں یا نہیں بنائے جاتے۔ یہ سوال کیا جا سکتا ہے کہ فارورڈ بلاک ہر کسی نے اپنے دور میں بنائے ہیں وہ ہمارا اپنا score تھا ہم نے settle کیا ہے اور سب نے اپنی اپنی باری دی ہے لیکن پی ٹی آئی یا پیپلز پارٹی کا کوئی فارورڈ بلاک بنانے کی کوشش نہیں کی گئی کیونکہ وہ political parties اپنے اپنے brands میں آئی ہیں اور اپنا اپنا mandate لے کر آئی ہیں۔ جب ایک سیاسی جماعت اپنا mandate لے کر آتی ہے اُس کا فارورڈ بلاک بالکل نہیں بننا چاہئے۔ ہاں جب کوئی dictator مداخلت کرتا ہے اور وہ political parties کو slice کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اُس کا جواب ماضی میں بھی دیا گیا ہے اور آئندہ بھی دیا جائے گا۔ ایک زندہ مثال ہے خیبر پختونخوا کی ہے خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی simple majority نہیں تھی single largest party ضرور تھی فیڈرل گورنمنٹ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی بن رہی تھی وہاں مولانا فضل الرحمٰن اور ہمارے ووٹ مل جاتے تو independents کا آنا کوئی مسئلہ نہیں تھا مگر ہم نے یہ محسوس کیا اور یہ جانا کہ وقت آگیا ہے

ہم وہاں پر اُس پارٹی کے mandate کو مان لیں جس کے ووٹ خیبر پختونخوا میں ہم سے زیادہ ہیں۔ ہم نے ایسا ہی کیا اور پانچ سال ہم نے اُن کو destabilize نہیں کیا درمیان میں بھی کئی مواقع ملے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اسی طرح بلوچستان میں ہماری جماعت کی اکثریت تھی لیکن ہم نے جو وہاں کی nationalist party تھی اُن کو موقع دیا اور خود پیچھے ہٹ گئے کیونکہ ہم سمجھتے تھے اس سے بلوچستان میں امن آسکتا ہے اور stability آسکتی ہے۔

جناب سپیکر! میں پھر یہی کہوں گا کہ ہم نے ایوان میں نہیں آنا تھا بالکل ہم نے یہاں پر بہت زیادہ احتجاج کرنا تھا اور جو احتجاج کیا گیا ہے یہ کم ہے لیکن ہم اس ضمانت پر یہاں پر آئے ہیں اور یہ ضمانت دینے والوں میں میاں محمود الرشید، سعید اکبر خان اور جناب محمد بشارت راجا جو آپ کا mandate لے کر آئے تھے شاید اگر میں ایک نام miss کرتا ہوں تو میں معذرت خواہ ہوں، کہ یہ دوبارہ ایسا نہیں ہوگا جس کی majority ہوگی وہ حکومت چلائے گا ہم اُس پر کوئی no confidence کرنے نہیں جا رہے، insecure ہونے کی ضرورت بالکل نہیں ہے۔ ہم نے container پر نہیں چڑھنا، ہم نے اسمبلی کا گھیراؤ نہیں کرنا فی الحال ہمارا ایسا کوئی ایجنڈا نہیں ہے۔ ہم نے وہ کام نہیں کرنا، میری بات سکون سے سن لی جائے ورنہ یہاں کوئی بات نہیں کرے گا۔ میری بات میں دوبارہ کوئی معزز ممبر نہ بولیں اگر کسی کو بولنا ہے تو میں بیٹھ جاتا ہوں وہ اپنا شوق پورا کر لیں میں بعد میں بات کر لوں گا۔

جناب سپیکر: خواجہ سعد رفیق صاحب! آپ اپنی بات جاری رکھیں آپ کو کوئی disturb نہیں کرتا۔

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! یہ اب پچھلے کام چھوڑ دیں۔ اب مہربانی کر کے ہماری بات سنیں تو میں یہ گزارش کرنا چاہ رہا ہوں کہ یہاں آنا اس عمل کا حصہ بنا جو کچھ ہوا ہے 25۔ جولائی 2018 سے پہلے دھمکیاں، دھونس، دھاندلی، پراپیگنڈا، سازشیں، پیشیاں، طلبیاں، فیصلے اور ناانصافی کے فیصلے ساری چیزیں مل گئیں۔ ہم کسی ایک کو اس کا ذمہ دار نہیں ٹھہراتے ہیں لیکن ہم چاہتے ہیں ملک آگے چلے اور کہیں lock نہ ہو جائے۔ جیسے تیسے بھی ہم سب ہیں، ہم بہر حال جمہوری لوگ ہیں، ہم یہاں ووٹ کے ذریعے آتے ہیں اوپر نیچے ووٹ ہو جاتے ہیں لیکن آجاتے ہیں۔ ظاہر ہے ڈبے میں ووٹ پڑے ہیں یہ الگ بات ہے ووٹ کسی کے پڑے ہیں اور نکل کچھ اور آیا ہے لیکن ایک ڈبے کا process ہوا ہے، ballot paper کا ballot boxes کا ہم اسے disturb نہیں کرنا چاہتے اور ہم اسے disturb کرنا چاہتے ہوتے تو ہمیں یہ کہتے ہوئے کوئی آر نہیں تھی تو ہم یہاں نہ بیٹھے ہوتے، ہم نے باہر container لگایا ہوتا اور وہی زبان استعمال کر رہے ہوتے جو زبان پانچ سال ہمارے بارے میں استعمال

کی گئی لیکن ایسا نہیں ہے۔ سو ہمیں دھکیلا نہ جائے میں بالکل واضح طور پر اپنی جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے یہ استدعا کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر! آپ کے توسط سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں اگر ہمارے ممبران کو توڑنے کی کوشش کی گئی، ڈرانے دھمکانے کی کوشش کی گئی، کسی بھی طرف سے پریشر ڈالنے کی کوشش کی گئی تو پھر ہمارا زور تو یہیں چلے گا یا سڑک پر چلے گا تو ہمیں اُس کام پر نہ لگایا جائے۔ ہم constructive opposition کریں گے اگر اپوزیشن کرنی پڑ گئی، بالکل ٹکا کر اپوزیشن کریں گے، ذمہ داری کے ساتھ کریں گے، issues کی politics کریں گے، اب یہ فیصلہ جو بھی اکثریتی جماعت ہو گی اُس نے کرنا ہے کہ اُس نے اس نظام کو کیسے چلانا ہے اور جو آج زیادتی کی گئی ہے وہ دوبارہ نہیں ہو گی۔

جناب سپیکر! اب آخر میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ خدشات تھے تب ہی آج صبح جب میں یہاں آیا تو میں نے میڈیا پر یہ بات کی تھی اور جب یہاں یہ process شروع ہوا تو جناب سپیکر آپ بھی یہاں تشریف فرما تھے تو میں نے اُس وقت بھی یہ گزارش کی تھی کہ موبائل فون کے ذریعے یہاں تصویریں بنا کر دکھائی جائیں گی۔ آپ سے پہلے جو سپیکر صاحب تھے انہوں نے کوشش کی سب معزز ممبران ہیں۔ یہ کہتے ہوئے اچھا نہیں لگتا کہ چیک کیا جائے کیونکہ ہر معزز ممبر کا استحقاق ہے، اُس کی ایک عزت ہے لیکن وہ جو ہم اعتبار کر گئے اسی کا ناجائز فائدہ اُٹھایا گیا ہمیں معلوم بھی ہونا شروع ہو گیا ہے کس نے کس کو کیا کہا، کیا پیشکش کی گئی، ابھی کام شروع ہو گیا ہے اور 48 گھنٹوں میں واضح ہو جائے گا۔

جناب سپیکر! اب یہ process ابھی ہو گا ہم آپ کی گارنٹی پر بات مان کر آ گئے ہیں ہم توقع کرتے ہیں اب ہمارے mandate کو جیسا بھی ہمیں mandate مل گیا ہے یا limited mandate چھوڑا گیا کہ اس سے زیادہ لوگوں کو جانے نہیں دینا اس کو مزید squeeze کرنے کی کوشش نہیں کی جائے گی۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ اب جو ڈپٹی سپیکر کے الیکشن کا جو process تھا اُس پر وہیں سے بات شروع کرتے ہیں جہاں سے میں نے بات ختم کی تھی کہ سیکرٹری اسمبلی معزز ممبران اسمبلی کو boxes دکھانے کے لئے کھڑے ہو جائیں اور انہیں boxes کھول کر دکھائیں۔ محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری تشریف لے آئیں وہ جناب محمد وارث شاد کی political agent ہیں۔ ڈبوں کو سیل کر دیا جائے۔

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! ہم خواتین بہت لیٹ ہو رہی ہیں لہٰذا میری رائے ہے کہ پہلے خواتین سے ووٹ کاسٹ کرا لیا جائے۔

میاں محمود الرشید: جناب سپیکر! میری بھی یہی رائے ہے کہ یہاں خواتین صبح سے بیٹھی ہیں اگر ان کو پہلے موقع دے دیا جائے تو اس میں کوئی مضایقہ نہیں ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے ذرا اس طرف سے بھی بات آ جائے۔ جی، خواجہ سعد رفیق!

خواجہ سعد رفیق: جناب سپیکر! یہ بڑی معقول تجویز ہے۔ ہماری بہن نے جو تجویز دی ہے اس کی تائید میاں محمود الرشید نے کی ہے اور وہ جائز ہے لہٰذا خواتین کو پہلے موقع دے دیا جائے۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ اب process شروع کیا جاتا ہے۔ پہلے خواتین کو موقع دے دیا جائے۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، چنیوٹی صاحب!

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! میں نے آپ کو مبارک تو دینی تھی کہ اللہ پاک نے آپ کو بڑی عزت سے نوازا۔ میرے والد مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ 1997 میں آپ کے ساتھ رہے ہیں اور ایک بڑا عظیم کام بھی یہاں ہوا ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ یہاں ایک تبدیلی آ گئی ہے وہ یہ کہ میں نماز پڑھنے گیا اس وقت میرے پاؤں میں جوتے Feyva کمپنی کے تھے لیکن جب نماز پڑھ کر واپس آیا تو وہ جوتے تبدیل ہو گئے اور اب میں چپل ادھار مانگ کر لایا ہوں۔ براہ مہربانی جس نے تبدیلی کی ہے وہ کم از کم بتا دے وہ جوتے کہاں گئے ہیں؟ (قہقہے)

ڈپٹی سپیکر کا انتخاب

(---جاری)

جناب سپیکر: سیکرٹری صاحب ڈپٹی سپیکر کے لئے ووٹنگ شروع کی جائے۔

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! جنرل سیٹ کی جتنی خواتین ہیں پہلے ان سے شروع کیا جائے۔

جناب سپیکر: آپ بھی بڑی معزز ہیں آپ کا بھی پہلے ہی ہو جائے گا۔ اس طرح کر لیا جائے کہ ایک سائیڈ خواتین کی ہو جائے اور دوسری سائیڈ مرد حضرات کی ہو جائے۔

(اس مرحلہ پر سیکرٹری اسمبلی نے ووٹ ڈالنے کے لئے ممبران اسمبلی کے نام پکارے)

(اذانِ عشاء)

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! ابھی جن ممبر نے ووٹ کاسٹ کیا ہے ان کے پاس موبائل تھا للہذا ان کے ووٹ کو کینسل کیا جائے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران کی جانب سے "کینسل، کینسل کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: میری بات سنیں! میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے جیب میں رکھا تھا لیکن میں نے نہیں نکالا۔(شور وغل)

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! یہ ووٹ کینسل کر کے نیا ووٹ ڈالا جائے۔(شور وغل)

جناب سپیکر: ایک منٹ میری بات سنیں! میں نے تسلی کی ہے اور ان کو موبائل فون یہاں رکھنا بالکل یاد نہیں رہا۔ آپ بڑا دل کریں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ جی، سیکرٹری صاحب ووٹنگ جاری رہے۔ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کی voting مکمل ہو گئی ہے للہذا گنتی شروع کی جائے۔

(اس مرحلہ پر ووٹوں کی گنتی کی گئی)

ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب ڈپٹی سپیکر کے نتیجے کا اعلان کیا جاتا ہے۔

ڈالے گئے ووٹوں کی کل تعداد	=	348
مسترد شدہ ووٹوں کی کل تعداد	=	2
صحیح ووٹوں کی تعداد جو کاسٹ ہوئے	=	346
امیدواروں نے جو ووٹ حاصل کئے		
سردار دوست محمد مزاری، ایم پی اے، پی پی۔297 نے جو ووٹ حاصل کئے (نعرہ ہائے تحسین)	=	187
جناب محمد وارث شاد، ایم پی اے، پی پی۔84 نے جو ووٹ حاصل کئے	=	159

للہذا رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule-10 جسے Rule-9 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے کے مطابق سردار دوست محمد مزاری ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔297 کو بحیثیت ڈپٹی سپیکر منتخب قرار دیا جاتا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

نو منتخب ڈپٹی سپیکر کا حلف

جناب سپیکر: میں سردار دوست محمد مزاری کو مبارکباد دیتا ہوں۔اب منتخب ڈپٹی سپیکر حلف اُٹھانے کے لئے ڈائس پر تشریف لائیں اور وہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل۔53کے ضمن(2) اور آرٹیکل 127کے تحت آئین کے گوشوارہ سوئم میں درج ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب کے لئے مقرر کردہ حلف نامہ کے مطابق ایوان کے سامنے حلف اُٹھائیں گے۔اب میں سردار دوست محمد مزاری صاحب کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ ڈائس پر تشریف لائیں اور حلف لیں۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے نو منتخب ڈپٹی سپیکر سردار دوست محمد مزاری سے
ڈپٹی سپیکر کے عہدے کا حلف لیا)

(نعرہ ہائے تحسین)

ڈپٹی سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(01/2018/1848. Dated: 16th August 2018.

Having been elected as Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab under Article 108 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with rule 10 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and made Oath of office as required under clause (2) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution, in the meeting of the Assembly held on 16th August 2018, **Sardar Dost Muhammad Mazari (PP-297)** has assumed the office of Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab with effect from 16th August 2018.

MUHAMMAD KHAN BHATTI
Secretary

جناب سپیکر:معزز ممبران تشریف رکھیں اور خاموشی اختیار کریں۔آج کی یہ نشست سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے مخصوص تھی۔یہ کارروائی سرانجام دی جاچکی ہے۔وزیراعلیٰ کے انتخاب کے لئے بروزاتوار مورخہ 19۔اگست 2018کادن مقرر کیاگیاہے۔سیکرٹری اسمبلی کاغذات نامزدگی کے حوالے سے اعلان کریں گے۔جی،سیکرٹری اسمبلی!

وزیراعلیٰ کے انتخاب کے بارے میں اعلان

سیکرٹری اسمبلی(جناب محمد خان بھٹی):بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔وزیراعلیٰ کے انتخاب کا طریق کار قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب1997کے قواعد 17تا 20اور گوشوارہ دوئم میں دیا گیا ہے جس کے مطابق کاغذات نامزدگی انتخاب کے لئے مقرر کردہ دن سے ایک دن پہلے یعنی بروز ہفتہ 18۔اگست2018پانچ بجے شام تک سیکرٹری اسمبلی کے دفتر جمع کروائے جا سکیں گے۔نامزدگی کا فارم سیکرٹری اسمبلی کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔کاغذات نامزدگی کی چھان بین جناب سپیکر 18۔اگست2018کو شام چھ بجے اپنے دفتر میں کریں گے۔چھان بین کے وقت امیدوار یاان کے تجویز کنندگان یاتائید کنندگان اگر چاہیں تو وہ وہاں پر موجود ہو سکتے ہیں۔جناب سپیکر ہر ایک پرچہ نامزدگی پر اسے قبول کرنے یامسترد کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں گے اور مسترد کرنے کی صورت میں اس کی مختصر وجہ بھی ریکارڈ کریں گے۔اس بارے میں جناب سپیکر کا فیصلہ حتمی ہوگا۔کوئی بھی امیدوار انتخاب کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے انتخاب سے دستبردار ہو سکتا ہے۔وزیراعلیٰ کا انتخاب بذریعہ ڈویژن ہو گااوراس کے طریق کار کااعلان انتخاب کی کارروائی شروع ہونے سے قبل کیاجائے گا۔ شکریہ

جناب سپیکر:آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس بروز اتوار مورخہ 19۔اگست 2018 صبح 00-11بجے تک ملتوی کیاجاتاہے۔